جدید علم العروض

از

پروفیسر عبد المجید ام۔ اے

LIBRA
www.paknovels.com
ALIGARH.
MUSLIM

پبلشر

لالہ رام نرائن لال بکسیلر

الہ آباد

۱۹۳۹ء

قیمت عمر

www.paknovels.com

M.A.LIBRARY, A.M.U.

U33179

www.paknovels.com

۲۳۱۲۶
ALIGARH
رام بابو سکسینہ
21 SEP 1963
CHECKED-2002

تعارف

فن عروض، پٹنہ اور ہندوستان کی دوسری یونیورسٹیوں میں، بی۔ اے اور ایم۔ اے کے فارسی، عربی، اور اردو کے نصابوں میں داخل ہے۔ اگرچہ اس فن پر ہر زبان میں بہتیری کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ مگر اب تک کوئی ایسی کتاب میری نظر سے نہیں گذری جو یونیورسٹی کے مشغول و مصروف طلبہ کے امتحان کی ضرورتوں کو ملحوظ رکھکر لکھی گئی ہو۔ چونکہ مدت سے پٹنہ یونیورسٹی میں اس فن کا پڑھانا میرے ہی متعلق ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ طلبہ کے لئے ایک ایسی مختصر اور جامع کتاب کی ضرورت ہے جس میں طالب علموں کو ایسے سوالات کے حل کرنے کا مواد مل جائے جو اکثر یونیورسٹی کے ممتحنین پوچھا کرتے ہیں۔ اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں نے یہ مختصر رسالہ فن عروض پر لکھا اور اپنے خیال کے مطابق اُن باتوں میں سہولت پیدا کر دی جن کا یاد رکھنا لڑکوں کے لئے دشوار تھا۔

اس فن کی دشواریوں کو اکثر اساتذہ اور مصنفین فن نے محسوس کیا ہے اور کچھ عرصہ سے اس طرف توجہ بھی کی ہے کہ اس دشوار فن میں آسانیاں پیدا کریں لیکن یہ کوشش سرسری اور غیر اصولی طریقہ پر ہوئی ہے اور صرف اسی قدر کیا گیا ہے کہ بعض غیر مستعمل بحریں چھوڑ دی گئیں

www.paknovels.com

یا صرف کثیر الاستعمال زحافات کا ذکر ہوا۔ غرض تسہیل فن میں کوئی اصولی کوشش نہیں کی گئی۔ میں نے اس کتاب میں یہ کوشش کی ہے کہ فن عروض کو ایک اصول کے ماتحت مختصر اور سہل بنایا جائے۔ ساتھ ہی اس کا بھی لحاظ رکھا ہے کہ فن عروض کے اجزا بحور و زحافات وغیرہ سب باقی رہیں۔

عروض کی اس جدید تشکیل کا اصول یہ رکھا ہے کہ مختلف چیزیں جو کسی ایک عام قاعدہ کے تحت آسکتی ہیں۔ انہیں اُس قاعدہ کے ماتحت لاکر سہولت اور اختصار پیدا کیا جائے۔ آپ دیکھینگے کہ بحریں افاعیل سے بنتی ہیں اور افاعیل صرف آٹھ ہیں۔ اس لئے اصلی بحریں صرف آٹھ ہی ہونی چاہئیں۔ نہ کہ انیس ۱۹، مفرد بحریں درحقیقت سات ہی ہیں، بقیہ بارہ ۱۲ بحریں ان ہی سات بحروں سے مرکب ہوتی ہیں۔ اس لئے میں نے سات بحریں مفرد اور اصلی قرار دیں اور بارہ ۱۲ بحریں انہی کے تحت میں لاکر مرکب قرار دیں۔ چنانچہ طالب علم کو اب بجائے انیس بحروں کے صرف آٹھ بحروں کے نام اور اُن کے ارکان یاد کرنے پڑینگے۔ مرکب بحروں کے نام اور ارکان اُنھیں سے یاد ہو جائینگے۔

اسی طرح کثیر التعداد زحافات ایسے ہیں جنکا عمل ایک ہی ہے مثلاً کسی متحرک حرف کو ساکن کرنا۔ اب یہ عمل اگر مفعولات میں ہوتا ہے تو اس کا نام "وقف" ہے اور متفاعلن میں ہوتا ہے تو اِس کا نام

www.paknovels.com

"اضمار" اور مفاعلتن میں ہوتا ہے تو اس کا نام "عقب" ہے۔ میں نے اِن تینوں مختلف ناموں کے بجائے ایک کام کے لئے ایک ہی نام قرار دیا یعنی "اسکان"، اس طرح مفرد زحافات جو ستائیس تھے پندرہ رہ گئے اور مرکب زحافات جو سولہ تھے وہ مفرد زحافات میں شامل ہو گئے۔ جیسے "خرب" جو "کف" "و خرم" سے مرکب ہے۔ اب جس بحر پر یہ عمل کریگا اُس کو، بجائے "اخرب" کہنے کے "مکفوف اخرم" کہینگے۔ "اور کف و خرم" مفرد زحاف ہیں معلوم ہو ہی چکے ہیں۔ اس لئے "خرب" فہرست زحافات سے خارج ہو گیا۔ اِسی طرح دوسرے مرکب زحافات بھی نکل گئے۔ غرض زحافات کی مجموعی تعداد جو تینتالیس تھی اب صرف پندرہ رہ گئی۔

اِس صورت میں ہر اوسط درجہ کا طالب علم اِس فن کو حافظہ پر غیر ضروری بار ڈالے بغیر چند دنوں میں حاصل کر سکتا ہے، ممکن ہے کہ میری کوشش میں بعض خامیاں یا فروگذاشتیں ہوں لیکن اگر اربابِ فن میرے اصول سے اتفاق کریں تو مزید اصلاح اور ترمیم ہو سکتی ہے۔ میں تمام اہلِ فن سے متوقع ہوں کہ اس ناچیز کوشش پر نظر توجّہ ڈالیں گے۔ اور اپنے خیالات سے مجھے سرفراز فرمائینگے۔

عام خیال ہے کہ یہ زمانہ ایسی تحریر و تقریر کا ہے، جس میں کاروباری زندگی سادی اور مختصر ہو۔ اب ایسی تحریریں جن میں صنائع و بدائع سے کام لیا گیا ہو، بے وقت کی شہنائی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن غور کیا جائے

www.paknovels.com

تو اس عہد جمہوریت و اشتراکیت میں اگر ایک طرف شعر و شاعری کی ضرورت کم ہو گئی ہے تو دوسری طرف زورِ بیان اور خطابت کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ اس لئے اگر ہم یہ کہیں کہ اس دور میں علم معانی و بیان کو زیادہ عروج ہونا چاہئے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔ یہ ضرور ہے کہ بعض دور از کار اور فرسودہ لفظی صنعتیں جن کا دار و مدار محض لفظوں کے اُلٹ پھیر پر ہے اور جن سے نہ کلام کی بندش میں چُستی پیدا ہوتی ہے اور نہ معنوی خوبی آتی ہے، غیر ضروری ہو گئی ہیں۔ لیکن ادب قدیم کے طلبہ اور شائقین کو ہر قسم کی صنعتوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اور کم از کم اُن کی واقفیت کے لئے تمام صنائع و بدائع کا بیان اِس فن کی کتاب میں ضروری ہے۔

یوں تو اِس فن میں بہت سی کتابیں موجود ہیں۔ لیکن اکثر کا طرز بیان صاف اور سُلجھا ہوا نہیں ہے اور مثالیں بھی نہایت فرسودہ اور دقیانوسی ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے۔ جس سے عربی، فارسی، اور اُردو تینوں زبانوں کے طلبہ یکساں طور پر مستفید ہو سکیں۔ اِن باتوں کا لحاظ کر کے میں نے یہ رسالہ فن بیان اور بدائع میں ترتیب دیا ہے، اور اس کی کوشش کی ہے کہ تعریفات سہل اور جامع ہوں اور مثالیں ایسی ہوں جو مذاق سلیم کو پسند آئیں۔ اور حافظہ میں آسانی سے محفوظ رہیں۔ اُمید ہے کہ یہ رسالہ اہلِ ذوق کے لئے عموماً اور طلبہ کے لئے خصوصاً دلچسپ اور کار آمد ثابت ہوگا۔

www.paknovels.com

میں اپنے احباب یعنی ڈاکٹر ابونصر محمد علی حسن صدر شعبۂ عربی اور پروفیسر عبدالمنان صاحب بیدؔل صدر شعبۂ فارسی اور پروفیسر حافظ شمس الدین احمد صاحب صدر شعبہ اردو، پٹنہ کالج و پٹنہ یونیورسٹی کا جس قدر شکریہ ادا کروں کم ہے کہ ان لوگوں نے اتنا نے تالیف و ترتیب میں اپنے زرّیں و مفید مشوروں سے ہماری ہمّت افزائی کی ہے۔

عبدالمجید
پروفیسر پٹنہ کالج

www.paknovels.com

www.paknovels.com

فہرست مضامین

مضمون — صفحہ

اشاریہ

مفرد سالم بحریں

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) ہزج مثمن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵
(۲) رجز مثمن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶
(۳) کامل مثمن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۸
(۴) متقارب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۹

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) بحر متدارک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۰
(۲) بحر وافر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۱
(۳) بحر رمل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۲۲

۲۔ مرکب سالم بحریں

یہ سب بحریں نادر الاستعمال ہیں

(۱) رجز مرکّب ۲۳

www.paknovels.com

مضمون | صفحہ

(۲) ہزج رمل۔ یا رمل ہزج ۲۳
(۳) رمل رجز یا رجز رمل ۲۴
(۴) رجز متدارک ۲۴
(۵) متقارب ہزج ۲۴
(۶) رمل متدارک ۲۵

۳۔ مفرد مزاحف بحریں

نمبر ا۔ بحر ہزج مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) ہزج مسدّس محذوف ۳۱
(۲) ہزج مثمن اخرم۔ مکفوف۔ محذوف ۳۲
(۳) ہزج مثمن اخرم۔ مکفوف۔ ۳۳
(۴) ہزج مسدّس اخرم۔ مکفوف۔ مقبوض۔ محذوف ۳۳
(۵) ہزج مسدّس مقطوع ۳۴

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) ہزج مسدّس اخرم۔ مقبوض۔ محذوف ۳۴
(۲) ہزج مسدس اخرم۔ مقبوض۔ مقطوع ۳۵
(۳) ہزج مثمن مکفوف۔ اخرم ۳۵

www.paknovels.com

مضمون	صفحہ
(۴) ہزج مثمن مقبوض۔ اخرم	۳۶
(۵) ہزج مثمن مقبوض	۳۶
(۶) ہزج مثمن محذوف۔ مقبوض	۳۶
(۷) ہزج مثمن مکفوف محذوف	۳۷

نمبر۲۔ رجز مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) رجز مثمن مطوی۔ مخبون	۳۷
(۲) رجز مثمن مخبون۔ مقطوع	۳۸
(۳) رجز مثمن مسبغ	۳۹

(ب) نادر الاستعمال بحریں

رجز مطوی	۳۹

نمبر۳۔ بحر کامل مزاحف

(ب) نادر الاستعمال بحریں

(۱) کامل مثمن مسکن	۴۰
(۲) کامل مضمر۔ مسکن۔ مسبغ	۴۰
(۳) کامل مقطوع مخبون	۴۱

www.paknovels.com

مضمون | صفحہ

نمبر۴۔ بحر متقارب مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) متقارب مثمن محذوف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۲
(۲) متقارب مثمن مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۲
(۳) متقارب مثمن مقبوض اخرم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۳
(۴) متقارب مثمن مقبوض ۔ اخرم ۔ محذوف مقطوع ۔ ۔ ۔ ۴۴
(سولہ رکنی)
(۵) متقارب مقبوض اخرم ۔ محذوف (سولہ رکنی) ۴۴

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) متقارب مثمن اخرم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۴
(۲) متقارب مثمن اخرم مقبوض ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (سولہ رکنی) ۴۵

نمبر۵ بحر متدارک مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) متدارک مثمن مخبون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۵
(۲) متدارک مقطوع ۔ محذوف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (سولہ رکنی) ۴۶

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

www.paknovels.com

مضمون | صفحہ

(۱) متدارک مثمن مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۷
(۲) متدارک مخبون مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۷

نمبر۶ بحر رمل مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) رمل مثمن مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۸
(۲) رمل مثمن محذوف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۹
(۳) رمل مثمن مخبون ۔ محذوف مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۹
(۴) رمل مثمن مخبون ۔ محذوف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۰
(۵) رمل مثمن مخبون ۔ مکفوف ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۰
(۶) رمل مثمن مخبون مشعث ۔ مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۱
(۷) رمل مثمن مخبون ۔ مقطوع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۱

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رمل مثمن مخبون ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۲

نمبر۷ مرکّب مزاحف بحریں

(۱) رجز مرکب

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

www.paknovels.com

مضمون	صفحہ
(۱) رجز مرکب مسدّس۔ مطوی۔ مُسکن	۵۳
(۲) رجز مرکب مطوی۔ مکفوف	۵۴
(۳) رجز مرکب مثمن۔ مقطوع	۵۴
(۴) رجز مرکب مسدس۔ مطوی۔ مقطوع۔ مجدوع	۵۵
(ب) قلیل الاستعمال بحریں	
(۱) رجز مرکب مثمن۔ مطوی۔ مُسکن	۵۵
(۲) رجز مرکب مثمن۔ مطوی۔ مکفوف	۵۵
(۳) رجز مرکب مثمن۔ مطوی۔ منحور	۵۶

(۲) رمل ہزج یا ہزج رمل مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں۔	
(۱) رمل ہزج یا ہزج رمل مثمن مکفوف۔ اخرم	۵۷
(۲) رمل ہزج یا ہزج رمل مثمن اخرم۔ مبیغ	۵۸
(۳) ″ ″ ″ اخرم۔ مکفوف۔ محذوف	۵۸
(ب) قلیل الاستعمال بحریں	
(۱) رمل ہزج یا ہزج رمل مثمن مکفوف۔ مقطوع	۵۹
(۲) ″ ″ ″ مسدّس مکفوف	۵۹

(۳) رمل رجز یا رجز رمل مزاحف

www.paknovels.com

مضمون — صفحہ

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) رمل رجز یا رجز رمل مثمن و مسدّس مخبون۔ محذوف . . ۵۹

(۲) رمل رجز یا رجز رمل۔ مثمن مخبون۔ محذوف۔ مقطوع . . ۶۱

(۳) رمل رجز یا رجز رمل۔ مثمن و مسدّس مخبون۔ مقطوع۔ مقبوض ۶۲

(۴) رمل رجز یا رجز رمل مسدّس مخبون۔ مقطوع۔ محذوف . . . ۶۳

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رجز رمل یا رمل رجز مثمن و مسدّس مخبون مقبوض ۶۳

(۲) 〃 〃 مسدّس مخبون مشعث ۶۴

(۴) رجز متدارک مزاحف

(الف) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رجز متدارک مثمن مخبون ۶۵

۵۔ متقارب ہزج مزاحف

نادر الاستعمال بحر

(۱) متقارب ہزج۔ مثمن مقبوض ۶۶

(۶) رمل متدارک مزاحف

نادر الاستعمال بحر

رمل متدارک۔ مثمن۔ مخبون۔ ۶۶

مشق . . . . ۶۷ تا ۹۹

www.paknovels.com

صفحہ

۵
۱۴
۱۷
۱۸
۱۸
۱۹
۱۹
۲۱
۲۲
۲۳
۲۳
۲۴

www.paknovels.com

جدید علم العروض

غلط نامہ

سطر	غلط	صحیح
۱	ولہٗ	وَلَہٗ
۱۲	رمل - رجز	رجز - رمل
۷	فاجزلتم	فَاَجْزَلتم
۷	انُ تلمہ	اِن تَلْقَہٗ
۹	اَوَ	اَوْ
۶	نقسک	نفسک
۶	وقتنہا	وَقَتَلْتَہَا
۹	وابکین	وَاَبْکِیْنَ
۵	اذا الملت	اذا کَمَلَتْ
فٹ نوٹ	ع۱ کا پہلا نام	اس کا پہلا نام
فٹ نوٹ	ع۲ و ع۳ و ع۴ و ع۵ و ع۶ "کا"	"کا" غلط ہے اس کو قلم زد کر دیجیے
فٹ نوٹ	از ع۸ تا ع۱۱ "کا"	"کا" غلط ہے اس کو قلم زد کر دیجیے

www.paknovels.com

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰	۲	فَعِلَان - مشعث مقطوع	فَعِلَان - مخبون - مقطوع
۳۰	۴	فَعْ محذوف - مقطوع - اخرم	فَعْ محذوف - اخرم (مقطوع کا لفظ زائد ہے)
۳۰	۷	مُتَفْعِلُنْ	مُتْفَعِلُنْ
۳۱	۲	فُعُول اخرم - مسکن - محذوف	مفعول اخرم - مسکن مکفوف
۳۱	۵	مفعولات مسکن	اس کو قلم زد کر دیجئے
۳۲	۸	وبیمري وهوصادي	وَيَرْوِى وهوصادي
۳۴	۷	زدودی	زدودی فعولن
۳۷	۵	ہنگام جوانی	بہ ہنگام جوانی
۳۸	۱۴	فی ملکه شاني	في ملكه شاني
۳۸	۱۵	قلبی اذا نیادی	قلبی اذا یَنادی
۴۰	۱۳	کامل - مضمر - مسکن - مستبغ	کامل - مسکن - مسبغ (مضمر کو حذف کر دیں)
۴۲	۹	من الشعرا	من الشعر
۴۲	۱۰	قررو ا	قَدْ رَوُوْا
۴۶	۱۰	تلغي	تلفي
۴۶	۱۱	متدارک مقطوع - محذوف	متدارک مقطوع - اصلم
۴۷	۸	احرام	أَحْرَمُ

www.paknovels.com

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷	فوٹ نوٹ تیسری سطر	اس لئے یہ ہزج مسدس اخرم محذوف یا	اس لئے یہ ہزج مسدس مقطوع۔ اصلم
۴۸	۱۴	ع۱ مابکا ع۲ حبي	ع۱ مالکا ع۲ حبسی
۵۱	۹	رمل مثمن مخبون مشعث مقطوع	مشعث کا لفظ زائد ہے۔ اسکو قلم زد کر دیجئے
۵۲	۴	وپیمانہ زوند	وبہ پیمانہ زوند
۵۲	۱۴	اے سرو پر یروے	اے سرو پری روئے سمن بر "سمن بر" صحیح چھوٹ گیا
۵۲	۱۵	وگلزار بہشت وطرف	وگلزار بہشت ست وہلال وطرف
۵۶	۱۵و۱۶	(الف) کثیر الاستعمال بحریں (۳) رمل۔ رجز۔ یا رجز۔ رمل مزاحف	(۳) رجز۔ رمل۔ یا رمل۔ رجز مزاحف (الف) کثیر الاستعمال بحریں (ترتیب غلط ہے)
۶۱	۴	علیِ حَملِہٖ	علی جَملِہٖ
۶۲	۲	بیھوی	بِیَھَوِیْ
۶۲	۳	مثمن ومسدس۔ مخبون مقطوع مقبوض	"مقبوض" کا لفظ غلط ہے اسکو قلم زد کر دیجئے
۶۳	۱۳	قد سمعنا وقولہ لعلہ افک	قد سمعنا ما قالہ وھو افک
۶۳	۱۵	ومسدس مخبون مقبوض	"مقبوض" کا لفظ غلط ہے قلم زد کر دیجئے
۶۵	۳	وقد خفہ	وَقَدْ خُفّہ

www.paknovels.com

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۵	۱۲	فی الارض من جیف القتلی	فی الارض من جثث القتلی
۶۵	۱۴	ترقی بمقلۃ الاسر	تلد هی مقلۃ الاسد
۶۷	۱۴	نہ ہُوں کیجیے	نہ ہُوں کیجیے نہ ہاں کیجیے
۷۰	۴ سطر کے نیچے	مفعول مفاعیل۔ مفعولن۔	مفعول۔ مفاعیلن دو بار
۷۱	۷	سقاها الله غیثنا	سقاها الله غیثنا
		مفاعلن مفاعیلن	عفاعیلن۔ مفاعلن
۷۱	۸ سطر کے نیچے	مفاعیلن۔ فعولن	مفاعلن۔ مفاعیلن
			فاعلن۔ مفاعیلن
۷۱	۹	کُفِی	رُقِی
۷۴	۹	من اَنفُسِ	من اَنقُسِ
۷۵	۹	فی اکتیاب وانتخاب	فی اکتاب وانتخاب
۷۶	۷ سطر کے نیچے	فاعلاتن فعلاتن۔ فعلن فعلاتن	زائد ہے اس کو قلم زد کر دیجیے
۷۸	۸ سطر کے نیچے	فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن فعلن	فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن
۷۸	۱۰ سطر کے نیچے	〃 〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃
۷۸	۱۲ سطر کے نیچے	〃 〃 〃 〃	〃 〃 〃 〃

www.paknovels.com

ہوالمعین

علم عروض

اِس علم کا موجد خلیل بن احمد بتایا جاتا ہے، وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ اِس علم کے ایجاد کرنے کے وقت وہ مکہ معظمہ میں تھا اور چونکہ عروض خانہ کعبہ کا ایک نام ہے۔ اِسلئے یمناً و تبرکاً اس علم کو اُس نے کعبہ معظمہ کے نام سے موسوم کیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اِس (علم) فن کو عروض اس لئے کہتے ہیں کہ شعر کو اس پر عرض کرتے ہیں یعنی شعر کو اس سے جانچتے ہیں تاکہ موزوں اور غیر موزوں میں فرق معلوم ہو۔ اصطلاح میں عروض اُس علم کو کہتے ہیں جس میں اشعار کے اوزان اور اُن میں جو تبدیلیاں واقع ہوں۔ اُن سے بحث کی جائے۔

شعر۔ شعر کے لغوی معنی دریافت کرنے اور جاننے کے ہیں۔ اصطلاح میں اُس کلامِ موزوں کو شعر کہتے ہیں جو متکلم سے قصداً صادر ہو۔

وزن۔ وزن کے لغوی معنی تولنے کے ہیں اصطلاح میں دو کلموں کے حرکت اور سکون میں برابر ہونے کو وزن کہتے ہیں۔ حرکتوں کا یکساں

www.paknovels.com

ہونا ضروری نہیں ہے۔ جیسے۔ مکارم۔ پرپوش۔ حکایت۔ مصادر۔ سخنہا کا ایک ہی وزن یعنی فعولن ہے۔

موزوں۔ موزوں اُس کلام کو کہتے ہیں جو اوزان عروض میں سے کسی کے وزن پر ہو۔ اس لئے موزوں کلام کے لئے کسی وزن کا ہونا ضروری ہے۔

رُکن۔ اشعار کو وزن کرنے کے لئے چند الفاظ مقرر ہیں اُن کو ارکان کہتے ہیں۔ اُنھیں سے بحریں مرکب ہوتی ہیں۔ ارکان تعداد میں آٹھ ہیں۔ فعُولُن۔ فاعِلُن۔ مُفاعِیلُن۔ مُستَفعِلُن۔ مُفاعِلَتُن۔ مُتَفاعِلُن۔ فَاعِلاتُن۔ مَفعُولاتُ۔ ارکان کو اصول اوزان۔ تفاعیل۔ افاعیل۔ اور اوزان عروض کہتے ہیں۔

تقطیع۔ تقطیع کے لغوی معنی ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں شعر کے ٹکڑے، کرکے ارکان بحر کے مطابق کرنے کو کہتے ہیں یعنی متحرک کے مقابل میں متحرک اور ساکن کے مقابلے میں ساکن اجزا و حروف رکھے جاتے ہیں۔ تقطیع میں حروف ملفوظ کی تعداد اور حرکات اور سکون کا اعتبار کرتے ہیں۔ حروف اور حرکات، کی مطابقت ضروری نہیں ہے جیسے طوطی فِعلُن کے وزن پر ہے اور چُرانا فعولُن کے وزن پر ہے۔ اور ذہنیت کا وزن فَعِلُن۔

نوٹ۔ اہلِ عروض نے حروف "ف" "ع" "ل" سے الفاظ پنج حرفی و ہفت حرفی مشتق کرکے آٹھ ارکان قائم کئے ہیں۔ ان میں دو یعنی فعولن اور فاعلن پنج حرفی ہیں بقیہ ہفت حرفی۔

www.paknovels.com

زحاف۔ زحاف کے لغوی معنی گرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں "اُن تغیرات کو زحاف کہتے ہیں جو ارکان شعر میں واقع ہوتے ہیں" مثلاً کسی حرکت کا گرا دینا یا کسی حرف کا حذف کر دینا یا کسی حرف کا بڑھا دینا جیسے فاعلاتُ سے فاعلات۔ فعولن سے فعول۔ مستفعلن سے مستفعلان جس رکن اور بحر میں زحاف ہوتا ہے اُس رکن اور بحر کو مزاحف کہتے ہیں۔

سالم۔ جس رکن اور بحر میں کوئی تغیر نہ ہو اُس کو 'سالم' کہتے ہیں۔

مثمن۔ جس شعر کے دونوں مصرعوں میں آٹھ رکن ہوں اُسکو 'مثمن' کہتے ہیں۔

مسدس۔ جس شعر کے دونوں مصرعوں میں چھ رکن ہوں اُس کو 'مسدس' کہتے ہیں۔

مربع۔ جس شعر کے دونوں مصرعوں میں چار رکن ہوں اُس کو مربع کہتے ہیں۔

قواعد تقطیع

۱۔ بعض حالتوں میں ایک حرف تقطیع میں دو حرف شمار ہوتا ہے جیسے آلف ممدودہ۔ آدم اور آدمی میں واؤ۔ داؤد و طاؤس میں، حروف مشدد جیسے مہذّب کی ذال اور خرّم کی رے۔ اضافت کا کسرہ جو کھینچکر پڑھا جائے۔ جیسے 'موسم' کا کسرہ۔ "امروز کہ موسم جوانی من ست" میں اور 'زیر' کا کسرہ اِس شعر میں:-

www.paknovels.com

۵ میرے دل میں جو حسرت ہے نکالوں میں کہاں اُسکو
نہ وہ زیرِ فلک نکلے نہ وہ زیرِ زمیں نکلے

۲۔ ہائے مختفی۔ جو کلمہ کے آخر میں آئے۔ جیسے۔ چہ۔ چگونہ۔ وہ۔ کہ وغیرہ میں تقطیع کے وقت ساقط ہو جاتی ہے۔ گریہ۔ خندہ۔ بستہ وغیرہ میں کبھی۔ ہ۔ ساقط ہو جاتی ہے کبھی ایک حرف سمجھی جاتی ہے۔ مثال

فارسی (۱) کشتۂ لعلِ لبِ جانانہ ام
زآبِ حیوان پُر شدہ پیمانہ ام
(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن۔)

یہاں 'جانانہ' کی 'ہ' ساقط ہو گئی۔ 'شدہ' کی 'ہ' ایک حرف کے برابر ہے۔ واضح ہو کہ کشتۂ کی 'ہ' کسرۂ اضافت کی وجہ سے دو حرف کے برابر ہے (دیکھو قاعدہ ع۱)

(۲) خندہ چہ کنی بگریۂ من + (مفعول مفاعلن فعولن) 'خندہ' کی 'ہ' ایک حرف کے برابر ہے 'چہ' کی 'ہ' ساقط ہو گئی۔ اور 'گریہ' کی 'ہ' دو حرف کے برابر ہے۔

اُردو۔ نالۂ مرغِ سحر نے اُسے بیدار کیا
کہیں ڈر ہے کہ خفا مجھ سے وہ دلدار نہ ہو
(فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن)

'کہ' کی 'ہ' ساقط ہو گئی۔ اور 'نالہ' کی 'ہ' دو حرف کے برابر ہے۔

www.paknovels.com

عربی۔ (۱) 'ولہٗ' کی 'ہ' ایک حرف کے برابر اور 'لہٗ' کی 'ہ' دو حرف کے برابر ہے۔

۳۔ واوٴ غیر ملفوظ۔ خواب۔ خور۔ خوش۔ خورشید وغیرہ میں۔ تقطیع کے وقت گر جاتا ہے۔ اسی طرح واوٴ۔ تو۔ چو۔ میں اور واوٴ عطف جب ملفوظ نہ ہو تو گر جاتا ہے۔

مثال اُردو وہ ادا کی کہ قضا آ گئی خودداری کی،
وہ نظر کی کہ اثر کر گئی جادو کی طرح،
فِعلاتُن۔ فِعلاتُن فِعلاتُن۔ فِعلُن۔

یہاں خودداری کا واوٴ گر گیا۔

مثال فارسی۔ ہیچو تو کو در دو سرائے دیگرے "مُفتعِلُن مُفتعِلُن۔ فاعِلُن"
یہاں بھی واوٴ "ہیچو" اور "تو" میں ساقط ہو گیا۔

مثال عربی۔ وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ اُمَّ عَمْرٍو، بِصَاحِبِکِ الَّذِی لَا تَصْبَحِینَا
(عمرو بن کلثوم) یہاں عمرو کا واوٴ جو غیر ملفوظ ہے گر گیا۔

۴۔ الف وصل اگر ملفوظ نہ ہو تو تقطیع میں گر جائے گا۔ جیسے

مثال اُردو۔ خدا پرست ابھی بندے ہیں حُسن فطرت کے
سمجھ میں آئے نہ راز اس طلسم حیرت کے
(مفاعلن فَعلاتن مفاعلن فعلن) یہاں "اس" کا الف گر گیا۔

نوٹ۔ اے ام عمرو تیرا یار جس کو تو صبوحی نہیں پلاتی ہے وہ اُن تین شخصوں سے جن کو تو شراب پلا رہی ہے بدتر نہیں ہے۔

www.paknovels.com

مثال فارسی من از بیگانگاں ہرگز ننالم
که با من ہرچه کرد آں آشنا کرد
(مفاعیلن مفاعیلن فعولن) یہاں 'از' کا الف گر گیا۔

مثال عربی رَأیتُ صَبِیًّا عَلٰی قَبرِ یَجلِلُ المُدَبَّرَ وَا اَہلاً لاً
فَعَلتُ مَا اَسمَکَ فَعَالِ لو لو فَعَلتَ لی لی فَعَالُ لاَ لاَ

یہاں اسمک کا ہمزۂ وصل ساقط ہوگیا۔

۵۔ جب کسی مصرع کے وسط میں دو ساکن حروف جمع ہوں اور پہلا ساکن حرف 'مد' اور دوسرا ساکن حرف 'نون غنّہ' ہو تو نون کو تقطیع میں گرا دینگے۔ اور اگر نون نہ ہو تو اُس کو متحرک کر دینگے۔ جیسے۔

فارسی ز شوق لبش خوں ہمی خورد دل
دو تا گشتہ زلفش ہمی برد دل
(فعولن۔ فعولن۔ فعولن فعل)

اُردو جہاں دیکھا کسی کے ساتھ دیکھا
کبھی ہم نے تجھے تنہا نہ پایا
ذوق

یہاں خوں اور جہاں کا نون تقطیع میں ساقط ہوگیا۔ اور "خورد" اور "برد" کی دال متحرک ہوگئی۔

اُردو۔ پھرتا رہے ہے چار پہر مضطر آفتاب
روشن ہے یہ کہ محو ہوا تجھ پر آفتاب

(مفعول۔ فاعلات۔ مفاعیل فاعلات) اس شعر میں 'چار' کی 'ر' اور

www.paknovels.com

"آفتاب" کی 'ف' اور محو کا واؤ تقطیع میں متحرک ہو گئے۔

۶۔ اگر وسط مصرع میں تین ساکن حروف آ جائیں تو اوّل کو اپنی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں اور دوسرے کو متحرک کر دیتے ہیں اور تیسرے کو گرا دیتے ہیں اور اگر آخر مصرع میں ہو تو پہلے اور دوسرے کو ساکن چھوڑ دیتے ہیں اور تیسرے کو گرا دیتے ہیں مثال۔

فارسی (۱) مرا درد لبست اندر دل اگر گویم زباں سوزد
وگر دم درکشم ترسم کہ مغزِ استخواں سوزد
(مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن)

(۲) آورد حرزِ جاں زخطِ مشک بارِ دوست
ایں پیک نامہ برکہ رسید از دیارِ دوست
(مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات)

اردو۔ چپکے چپکے مجھ کو روتے دیکھ پاتا ہے اگر
ہنس کے کرتا ہے بیانِ شوخیٔ گفتارِ دوست

۷۔ اگر دو ساکن آخر مصرعے میں جمع ہوں تو دونوں اپنی حالت پر رہیں گے جیسے۔

کریم خطا بخش پوزش پذیر (فعولن فعولن فعولن فعول)

اجزائے بیت یا ارکان ثلثہ

شعر کا وزن ارکان سے مرکّب ہے اور ارکان اصول سے مرکّب ہیں

www.paknovels.com

اور اصول تین ہیں۔ سبب۔ وتد۔ فاصلہ۔

(۱) سبب دو حرفی کلمہ کو کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

سببِ خفیف جس کا دوسرا حرف ساکن ہو جیسے۔ سر۔ در۔ ہم۔ ہے۔ اہم۔ کل اور فاعلن کا فا (ب) سببِ ثقیل جس کے دونوں حروف متحرک ہوں۔ جیسے۔ سِرِّ "سرمن" ہیں۔ ہمہ۔ اب۔ اخ۔ دم۔ تذ متفاعلن میں مُتَ۔

(۲) وتد۔ سہ حرفی کلمہ کو کہتے ہیں۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

وتدِ مجموع جس کا تیسرا حرف ساکن ہو۔ جیسے۔ سخن۔ چمن۔ جبل۔ نعم۔ کرم۔ فعولن کا فعو۔

وتدِ مفروق جس کا دوسرا حرف ساکن ہو جیسے لالہ بالہ۔ راس۔ منذ فاعلاتن کا فاع۔

۳۔ فاصلہ۔ فاصلہ صغریٰ چار حرف کے کلمہ کو کہتے ہیں۔ اس کا چوتھا حرف ساکن ہوتا ہے۔ جیسے۔

صنما۔ علوی۔ سکنوا۔ ہجنی۔ متفاعلن کا متفا۔

فاصلہ کبریٰ اس پانچ حرف والے کلمہ کو کہتے ہیں جس کا صرف پانچواں حرف ساکن ہو۔ جیسے۔

شکنمش۔ قتلہم۔ مندرجہ بالا اقسام ان فقروں سے ظاہر ہوتے ہیں۔

www.paknovels.com

فارسی۔ از سر کوئے وفا قدمے نگزری

سبب خفیف سبب ثقیل۔ وتد مفروق ۔ وتد مجموع ۔ فاصلہ صغریٰ۔ فاصلہ کبریٰ۔

وتد۔ سبب۔ فاصلہ سے آٹھوں رکنوں کی ترکیب

۱۔ فعولن وتد مجموع اور سبب خفیف سے مرکب ہے۔

۲۔ فاعلن سبب خفیف اور وتد مجموع سے مرکب ہے۔

۳۔ مفاعیلن ایک وتد مجموع اور دو خفیف سببوں سے مرکب ہے۔

۴۔ مستفعلن دو خفیف سببوں اور ایک وتد مجموع سے مرکب ہے۔

۵۔ مفاعلتن وتد مجموع اور فاصلہ صغریٰ سے مرکب ہے۔

۶۔ متفاعلن فاصلہ صغریٰ اور وتد مجموع سے مرکب ہے۔

۷۔ فاعلاتن ایک وتد مفروق اور دو خفیف سببوں سے مرکب ہے۔

۸۔ مفعولات دو خفیف سببوں اور ایک وتد مجموع سے مرکب ہے۔

آٹھ رکنوں کے نام ذیل کے قطعہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔

فعولن فاعلاتن فاعلن مستفعلن دیگر

مفاعیلن مفاعلتن و مفعولات اے اصغر

شود متفاعلن ہشتم ز ارکان عروضی پس

برائے ہشت ارکان قطعہ ہذا یاد کن از بر

www.paknovels.com

قافیہ روی ردیف

قافیہ کے لغوی معنی پیچھے آنے والے کے ہیں اصطلاح میں "قافیہ اُس مجموعہ حروف وحرکات معین کا نام ہے جو غزل وقصیدہ کے مطلع اور مثنوی کے ہر مصرع کے آخر میں اور قطعہ و باقی اشعارِ غزل وقصیدہ کے مصرعہ ثانی کے آخر میں الفاظِ مختلفہ کے اندر مکرر آتے ہیں"۔

مثال فارسی سخاوت کند نیک بخت اختیار سعدی

که مرد از سخاوت شود نیک بختیار

(اختیار و بختیار قافیہ)

مثال اُردو نے بلبلِ چمن نہ گلِ نو دمیدہ ہوں

میں موسمِ بہار میں شاخِ بریدہ ہوں

(دمیدہ بریدہ قافیہ)

مثال عربی اَعِیذُ دَا ضبا حی فَھُوَعِشقِ الکَوَاعِب متنبی

وَرُدُّ دَا رْحَادِیْ فَھُوَالحَبَبُ الحَبَائِبُ

(کواعب و حبائب قافیہ)

حد قافیہ بعضوں کے نزدیک بیت کا پورا آخر کلمہ قافیہ میں داخل ہے۔ بعضوں نے صرف حرف روی کو قافیہ کہا ہے بعض روی کے قبل کے حرف کو بھی قافیہ میں شامل کرتے ہیں۔

ہم قافیہ۔ الفاظ کی یہ چند مثالیں ہیں۔ درد۔ گرد۔ کامل۔ عامل۔

www.paknovels.com

شراب و کباب ۔ منزل مشکل ۔ در بستر ۔ جفا کار و وفادار وغیرہ ۔

حرف روی۔ روا سے نکلا ہے۔ لغت میں اُس رسّی کو کہتے ہیں جس سے اونٹ پر اسباب باندھتے ہیں ۔ اصطلاح میں "اُس حرفِ آخر کو کہتے ہیں جو مصرع یا بیت کے آخر میں واقع ہوا ہو"۔ یہ حرف مکرّر آتا ہے اور قافیہ کی بنیاد اِسی پر ہوتی ہے اور شاعر کو اس حرف کا لانا ضروری ہے ۔

مثال فارسی

کسے را کہ خصلت تکبّر بُود
سرش پُر غرور از تصوّر بُود — کریما

اس میں 'ر' حرف روی ہے ۔

مثال اُردو

مری جانب سے چھائی تم نے کرلی یار پتھر کی
بنائی ہے دلوں کے درمیاں دیوار پتھر کی (سرشار بریلوی)

اس میں 'ر' حرف روی ہے ۔

مثال عربی

اَیَدرِی مَا اَرَابَکَ مَن یُرِیبُ
وَھَل تَرقیٰ اِلَی الاَفلَاکِ الخُطُوبُ

اِس میں 'ب' حرف روی ہے ۔ — متنبی

نوٹ ۔ حروف قوافی چھ ہیں ۔ حرف تاسیس ۔ حرف دخیل ۔ حرف قید ۔ حرف ردف حرف وصل ۔ حرف روی ۔

شعر ۔ حرف تاسیس و دخیل و قید ردف و ہم روی ؛ بعد ازیں حرف وصل می باشد حروف قافیہ

حرف روی ہر قافیہ میں ضرور آتا ہے کیونکہ قافیہ کی بنا اِسی پر موقوف ہے بقیہ پانچ حرفوں میں کبھی ایک کبھی دو کبھی زیادہ 'روی' کے ساتھ آتے ہیں ۔

www.paknovels.com

ردیف۔ لغت میں اُس شخص کو کہتے ہیں جو کسی کے پیچھے سوار ہو۔ اصطلاح میں "اُس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی شعر یا مصرعوں کے آخر میں مکرّر آوے"۔ جیساکہ گذشتہ شعروں میں "بود" اور "پتھر" کی ردیف ہے۔ شعرائے عرب کے یہاں ردیف کا دستور نہیں ہے۔ اس کو شعرائے عجم نے اختراع کیا ہے جس شعر میں ردیف ہو اُس کو مُردّف کہتے ہیں اور جس شعر میں ردیف نہ ہو اُس کو مقفّیٰ کہتے ہیں۔

مثال فارسی مژده ای دل که مسیحا نفسی می آید
که ز انفاس خوشش بوی کسی می آید
(نفسی و کسی قافیہ۔ می آید ردیف)

مثال اُردو ہیں یار رفیق پر مصیبت میں نہیں
ساتھی ہیں عزیز ایک ذلت میں نہیں
(مصیبت اور ذلت قافیہ۔ میں نہیں ردیف)

---

۱ حرف تاسیس اُس الف کو کہتے ہیں جو روی کے پہلے بواسطہ ایک حرف متحرک کے ہو۔ جیسے عامل و کامل میں الف۔ ۲ حرف دخیل اُس حرف کو کہتے ہیں جو حرف تاسیس و حرف روی کے درمیان میں آوے۔ جیسے عامل و کامل میں میم۔ ۳ حرف قید اُس حرف ساکن کو کہتے ہیں جو حرف روی کے ٹھیک پہلے آوے۔ جیسے تخت و بخت میں خ۔ ۴ حرف ردف حرف روی کا پہلا حرف ساکن اگر مدہ ہو تو اُس کو ردف کہتے ہیں جیسے زور و شور میں واو اور کار و بار میں الف۔ چیز و نیز میں ی۔ ۵ حرف وصل اُس حرف کو کہتے ہیں جو حرف روی کے بعد باہم سے ملا پایا جائے۔ جیسے بجھ و تجھ میں ہ۔

شعر گھر بار سے تو نے نسبت کو موڑا کیا جی میں ٹھنی جو سب کو چھوڑا
موڑا اور چھوڑا میں الف وصل ہے۔

www.paknovels.com

بیان بحور

ارکان کو مکرر کرنے سے یا بعض کو بعض سے ترکیب دینے سے اُنیس ۱۹ بحریں ہوتی ہیں۔ اِن اُنیس ۱۹ بحروں میں سات بحریں مفرد ہیں بقیہ بارہ بحریں اِنہیں مفرد بحروں سے مرکب ہوتی ہیں اور اُن کے نام الگ الگ رکھدیئے گئے ہیں۔ اس وجہ سے اُن بحروں کے نام یاد کرنے میں بڑی دِقّت ہوتی ہے۔ میں نے آسانی کے لئے مرکب بحروں کے مرکب نام رکھدیئے ہیں۔ اس طرح صرف سات مفرد اور ایک مرکب بحر یعنی آٹھ بحروں کے نام یاد کرنے ہونگے۔ اُن کی صورت یہ ہے۔

۱۔ بحر ہزج۔ مفاعیلن۔ مفاعیلن۔ مفاعیلن۔ مفاعیلن

۲۔ بحر رجز۔ مستفعلن۔ مستفعلن۔ مستفعلن۔ مستفعلن

۳۔ بحر رمل۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن

۴۔ بحر متقارب۔ فعولن۔ فعولن۔ فعولن۔ فعولن

۵۔ بحر کامل۔ متفاعلن۔ متفاعلن۔ متفاعلن۔ متفاعلن

۶۔ بحر وافر۔ مفاعلتن۔ مفاعلتن۔ مفاعلتن۔ مفاعلتن

۷۔ بحر متدارک۔ فاعلن۔ فاعلن۔ فاعلن۔ فاعلن

۸۔ بحر مرکب۔ مفعولات اور مستفعلن کی ترکیب سے جو بحریں بنی ہیں۔ اُن کا نیا نام بحر مرکب رکھا گیا۔ اُن کی تین صورتیں ہیں۔

(الف) مستفعلن۔ مفعولات۔ مستفعلن۔ مفعولات

www.paknovels.com

(ب) مفعولات[۲]۔ مستفعلن۔ مفعولات۔ مستفعلن

(ج) مستفعلن[۳]۔ مستفعلن۔ مفعولات۔

۹۔ ہزج۔ رمل یا رمل۔ ہزج۔ (جن کی ترکیب مفاعیلن اور فاعلاتن یا فاعلاتن اور مفاعیلن سے ہو)

ہزج۔ رمل (الف) مفاعیلن[۴]۔ فاعلاتن۔ مفاعیلن۔ فاعلاتن۔

ہزج۔ رمل (ب) مفاعیلن[۵]۔ مفاعیلن۔ فاعلاتن۔ (مسدس)

رمل۔ ہزج (ج) فاعلاتن[۶]۔ مفاعیلن۔ مفاعیلن۔ (مسدس)

۱۰۔ رمل۔ رجز یا رجز۔ رمل۔ (جن کی ترکیب فاعلاتن اور مستفعلن سے یا مستفعلن اور فاعلاتن سے ہو)

رمل۔ رجز (الف) فاعلاتن[۷]۔ فاعلاتن۔ مستفعلن (مسدس)

رمل۔ رجز (ب) فاعلاتن[۸]۔ مستفعلن۔ فاعلاتن (مسدس)

رمل۔ رجز (ج) مستفعلن[۹]۔ فاعلاتن۔ مستفعلن۔ فاعلاتن

۱۱۔ رجز متدارک۔ مستفعلن[۱۰]۔ فاعلن۔ مستفعلن۔ فاعلن (جس کی ترکیب مستفعلن اور فاعلن سے ہو)

۱۲۔ متقارب ہزج۔ فعولن[۱۱]۔ مفاعیلن۔ فعولن۔ مفاعیلن (جس کی ترکیب فعولن اور مفاعیلن سے ہو)

سابق اسماء [۱] بحر منسرح۔ [۲] بحر مقتضب۔ [۳] بحر سریع۔ [۴] بحر مضارع۔ [۵] بحر قریب۔ [۶] بحر مشاکل۔ [۷] بحر جدید۔ [۸] بحر خفیف۔ [۹] بحر مجتث [۱۰] بحر بسیط۔ [۱۱] بحر طویل۔

www.paknovels.com

۱۳۔ رمل متدارک۔ فاعلاتن۔ فاعلن۔ فاعلاتن۔ فاعلن (جسکی ترکیب فاعلاتن اور فاعلن سے ہو)

نوٹ۔ ان بحروں میں سے چار بحروں میں یعنی متقارب۔ رجز۔ رمل اور ہزج میں فارسی اشعار بہت کہے جاتے ہیں اور پانچ بحروں یعنی۔ وافر۔ کامل۔ متقارب۔ ہزج۔ رمل۔ متدارک اور رجز۔ متدارک میں فارسی اشعار بہت کم کہے جاتے ہیں تین بحروں میں یعنی رمل۔ ہزج ہزج۔ رمل۔ رمل۔ رجز۔ میں صرف فارسی اشعار کہے جاتے ہیں۔ عربی کے اشعار نہیں کہے جاتے ہیں۔۔۔۔ متقارب۔ ہزج۔ رمل۔ متدارک۔ رجز مرکب۔ رمل۔ رجز۔ ہزج۔ رمل۔ رمل۔ ہزج اور وافر کی

بحریں اُردو میں اب تک رائج ہو سکیں۔

۱۔ مفرد سالم بحریں

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) بحر ہزج مثمن سالم

مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

شعر
نہ بحر ہزج از دست بر دل می زند ناخن
مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

۱۳۵۔ بحر مدید

www.paknovels.com

مثال فارسی (۱) بہار آمد کہ از گلبن ہمی بانگ ہزار آید — قاآنی
بہر ساعت خروش مرغ زار از مرغزار آید

(۲) خدایا درپذیر ایں نعرۂ مستانہ مارا — صائب
مکن نومید از حسن قبول افسانہ مارا

مثال اردو (۱) حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا — آتش
نہایت غم ہے اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا

(۲) ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے — غالب
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

عربی — اَتَیْنَاکُمْ اَتَیْنَاکُمْ فَحَیُّونَا بِلَقْیَاکُمْ — شمس تبریز
وَاَسْقُوْنَا بِسُقْیَاکُمْ خُذُوْا بِاَبْحُوْرِیَا اِخْوَانْ — (منا عیلان)

بحر ہزج مسدس سالم

فارسی — قناعت گنج آبادست گردانی
از و تا می توانی رو نہ گردانی

اردو — وہ اُٹھی اک گئے ہم سے قسم لینے
جو سچ پوچھو قسم لیتے تو ہم لیتے

عربی — لَقَدْ شَاقَتْکَ فِی الْاَحْدَاجِ اَظْعَانٌ کَمَا شَاقَتْکَ یَوْمَ اُبَیْنِ بِہِ ہِیْجَانٌ (مفتہ ارعما)

عــہ۔ احداج جمع حدج۔ اظعان جمع ظعینہ۔ ہودہ نشین عورتیں۔ غربان جمع غراب کوّے۔

www.paknovels.com

بحر ہزج مربع سالم[عـــہ]

فارسی (۱) بقد سروی، گل اندامی — خوشا وقتے کہ بخرامی
(۲) چہ عصیاں دیدہ از من — چرا رنجیدہ از من — شمس

اُردو (۱) ہلالِ عید جاں افزا — دکھائی دے گیا ہر جا — فرمان علی
(۲) بہار آئی ہے اے ساقی — پلا دے مجھ کو اے ساقی

عربی (۱) هَدَرْتَنَا فِي أَغَانِيكُمْ — وَشِئْنَا قِنْتَنَا مَعَانِيكُمْ
(۲) هَجَرْتُمُنَا فِي بِلَادِكُمْ (أَشْهَدْنَا) — فَأَجَبْتُمْ شَوْقَنَا عَطَايَانَا

(۴) بحر رجز مثمن سالم

مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

شعر
برخیز اے صاحب سخن بحر رجز را یاد کن
مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن

فارسی (۱) خسرو غریب است و گدا افتادہ در شہر شما — خسرو
باشد کہ از بہر خدا سوئے غریباں بنگری
(۲) ساقی بدہ رطل گراں زاں مے کہ دہقاں پرورد — قاآنی
اندوہ برد غم بشکند شادی دہد جاں پرورد

عـــہ یہ بحر فارسی اور اُردو میں کم مستعمل ہے۔

www.paknovels.com

اُردو (۱) مستی میں لغزش ہوگئی معذور رکھا چاہیے
اے اہلِ مسجد اس طرف آیا ہوں میں بھٹکا ہوا — میر تقی

(۲) دن رات فکر جور میں یوں رنج اُٹھانا کب تلک
میں بھی ذرا آرام لوں تم بھی ذرا آرام لو — مومن خاں

عربی (۱) اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

(۲) اِنْ تَلْقَهُ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَلًا
اَوْ جَحْفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا

(۳) اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا — متنبی
اَوْ رَاهِبًا اَوْ هَالِکًا اَوْ نَادِبًا

(۳) بحر کامل مثمن سالم

متفاعلن ۔ متفاعلن ۔ متفاعلن ۔ متفاعلن

شعر :- دل من شود ز محن بری تو بہ بحر کامل گو سخن
متفاعلن ۔ متفاعلن ۔ متفاعلن ۔ متفاعلن

مثال فارسی (۱) چہ خجستہ صبح دمے کزاں گل نو رسم خبرے رسد — جامی
ز شمیم جعد ۔ ۔ ش بمشام جاں اثرے رسد

(۲) شنم ست اگر ہوست کشد کہ بہ سیر سرو و سمن درآ — بیدل
تو ز غنچہ کم ندمیدۂ در دل کشا بہ چمن درآ

www.paknovels.com

اُردو (۱) نہیں ہوش والوں پہ کچھ حسد مجھے رشک ہے تو انھوں پہ ہے
جنھیں تیرے جلوے کے سامنے مری طرح بے خبری رہی
راسخ

(۲) کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آ لباسِ مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبینِ نیاز میں
ڈاکٹر اقبال

عربی (۱) وَ شَغَلْتَ قَلْبَكَ عَنْ مَعَادِكَ بِالْمُنیٰ ابوالعتاہیہ
وَخَلَعْتَ نَفْسَكَ بِالْهَوٰی وَفُتُونِھَا (مسدس)

(۲) بَلَغَ الْعُلٰی بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَیْهِ وَآلِهٖ

(۴) بحر متقارب مثمن سالم

فعولن۔ فعولن۔ فعولن۔ فعولن

شعر سخن در تقارب بیارا چو گلبن
فعولن۔فعولن۔فعولن۔ فعولن

مثال فارسی (۱) دلا جام و ساقی گل رخ طلب کن حافظ
کہ چوں گل زمانہ بقائے ندارد

(۲) ز شاہد پرستی نشانے ندارد حافظ
مگر زاہد شہر جائے ندارد

www.paknovels.com

اُردو (۱) جو اِس شور سے میرؔ روتا رہیگا — میرؔ
تو ہمسایہ کاہیکو سوتا رہیگا

(۲) بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ — غالبؔ
تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں

(۳) اگر رشکِ گلشن نہ ہو مجھسے باہم تو گلشن میں ہووے یہ مستی کا عالم
چٹکنا ہو غنچوں کا آوازِ نغمہ چمن مجھکو اک وادیِ لق و دق ہو
(سولہ ارکان) ذوقؔ

عربی (۱) ذَلِیلُ الوَرٰی یَا اِلٰهُ دُعَاکَا
رَجَائِیْ عَظِیْمٌ تَهَبْ لِی رِضَاکَا

(۲) اَحُلْمًا نَرٰی اَمْ زَمَانًا جَدِیْدًا عہ — متنبیؔ
اَمِ الخَلْقُ فِی شَخْصِ حَیٍّ اُعِیْدَا

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) بحرِ متدارک مثمن سالم

فاعلن۔ فاعلن۔ فاعلن۔ فاعلن

شعر
خوب گوائے پسر در تدارک سخن
فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن

عہ ترجمہ۔ کیا ہم خواب دیکھتے ہیں یا نیا زمانہ ہے یا تمام مخلوق (جو پہلے مرگئی تھی) ایک شخص زندہ میں (یعنی ممدوح میں) لوٹائی گئی ہے۔

www.paknovels.com

فارسی (۱) حُسن و لُطفِ ترا بندہ شد مہر و مہ
خطّ و خالِ ترا مشکِ چین خاک رہ — سیفی

(۲) اے سمن بستہ از تیرہ شب بر قمر
طوطی خطت افگندہ پر بر شکر

اُردو (۱) کیا کروں میں گلا یار نے کیا کیا
دل مرا چھین کر مفت میں لے لیا

عربی (۱) حَیَاءُنَا عَائِشٌ نَمَا لِمَا صِبَالِهَا
بِعِلَّ مَا كَانَ مَا كَانَ مِثْ عَاجِب

(۲) قِفْ عَلَى دَارِ سَلْمَىٰ وَ ابْكِيَنْ بِنَبْتِ أَطْلَالِهَا الْبَالِيَاتِ — معلقہ

(۲) بحرِ وافر مثمن سالم

مفاعلتن۔ مفاعلتن۔ مفاعلتن مفاعلتن

شعر
اگر دل تو شود چہ سخن بہ وا فرازاں بگوئے سخن
مفاعلتن۔ مفاعلتن۔ مفاعلتن۔ مفاعلتن

مثالِ فارسی (۱) چہ شد صنما کہ سوئے کسے بہ چشمِ رضا نمی نگری
ز رہِ جفا نمی گذری طریقِ وفا نمی سپری

(۲)
بیا بنشیں دمے بہ برم من از غمِ تو بصد الم
چو روئے خوشت نمی نگرم چہ حاصل ازینکہ دیدہ ورم

www.paknovels.com

اُردو — نہ ہو تمھیں کوئی فکر اگر، نہ ہو تمھیں کوئی غم تو بجا — شمس تبریزی
مگر یہ بتاؤ غم ہے وہ کیا کہ جس نے تمھیں کیا ہے دوتا

عربی (۱) — إِذَا غَضِبَتْ بَنُو قَوْمِي عَلَى مَلِكٍ — متنبی
عَنَتْ (ذلت) لَهُمُ الوُجُوهُ إِذَا هُمُ غَضِبُوا (مسدس)

(۲) — هِيَ الدُّنْيَا إِذَا كَمُلَتْ
وَتَمَّ سُرُورُهَا خُذِلَتْ (مربع)

(۳) بحر رمل مثمن سالم

فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

شعر — باز در بحر رمل تو کوشش نادر سخن کن
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن

فارسی (۱) — اے نگارین روئے دلبر زاں مائی — سیفی
رخ نکن پنہاں چوں اندر جان مائی (مسدس)

(۲) — داشتم خوش روزگارے با سر زلف نگارے — سعدی
خوش بود با زلف یارے داشتن خوش روزگارے

اُردو (۱) — قتل عالم کر چکا غمزہ تو بولے — (مسدس)
کیا کیا اے خانماں برباد تو نے

(۲) — ہم ظفر ہیں اس پہ مفتوں خوار و رسوا زار و محزوں دل
وہ یہ مانے یا نہ مانے وہ یہ جانے یا نہ جانے

www.paknovels.com

عربی (۱) رُبَّ لَیْلٍ اَخْجَلَ الانواءَ اِلّا
نوّرَ لَغْبٍ اَوْ مُدامٍ اَوْ نِدامٍ (مسدس)
جمع ندیم

(۲) اِنَّ لَیْلِی طالَ وَاللَّیْلُ قَصِیْرٌ
طالَ حَتّٰی کادَ صُبْحٌ لا یُبْلِیْنِیْہ (مسدس)

۲۔ مرکب سالم بحریں

یہ سب بحریں نادر الاستعمال ہیں

(۱) رجز مرکب

(الف) مستفعلن[1]۔ مفعولات۔ مستفعلن۔ مفعولات
(ب) مفعولات[2]۔ مستفعلن۔ مفعولات۔ مستفعلن
(ج) مستفعلن[3]۔ مستفعلن۔ مفعولات۔

(۲) ہزج رمل یا رمل ہزج

(الف) مفاعیلن[4]۔ فاعلاتن۔ مفاعیلن۔ فاعلاتن
(ب) مفاعیلن[5]۔ مفاعیلن۔ فاعلاتن
(ج) فاعلاتن[6]۔ مفاعیلن۔ مفاعیلن۔

عـ۱ کا پہلا نام بحر منسرح تھا عـ۲ کا بحر مقتضب عـ۳ کا بحر سریع عـ۴ کا بحر مضارع عـ۵ کا بحر قریب عـ۶ کا بحر مشاکل۔

(۳) رمل رجز - یا رجز رمل

(الف) فاعلاتن[ع۶] - فاعلاتن مستفعلن
(ب) فاعلاتن[ع۷] - مستفعلن - فاعلاتن
(ج) مستفعلن[ع۸] - فاعلاتن - مستفعلن - فاعلاتن -

مثال فارسی - چند گویم با من بد مکن بدنگارا بو تازعشقت پیدا گر دو نہانم

(۴) رجز متدارک

مستفعلن[ع۱۰] - فاعلن - مستفعلن - فاعلن

عربی (۱) یَا رَبَّ ذِی سُودَدٍ قُلْنَا لَہٗ مَرَّۃً
اِنَّ الْمَسَاعِی لِمَنْ یَبْنِی بِنَاءَ الْعُلٰی

(۵) متقارب - ہزج

فعولن[ع۱۱] - مفاعیلن - فعولن - مفاعیلن

عربی - (۱) لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ یَا خَیْرَ مَعْبُوْدٍ
وَیَا خَیْرَ مَسْؤُلٍ وَّیَا خَیْرَ مَحْمُوْدٍ

ع۶ کا بحر جدید ع۷ کا بحر خفیف - ع۸ کا بحر مجتث - ع۱۰ کا بحر بسیط -
ع۱۱ کا بحر طویل -

www.paknovels.com

(۶) رمل متدارک

فاعلاتن ۔ فاعلن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلن

عربی (۱) اِنّہ لوذاقَ للحُبِّ طعماً ما ھجر
کلُّ نعتٍ فی الھویٰ اَنتّ منہ فی غُرَر

زحافات

۱۔ مفرد زحافات

کئی کئی زحافات مختلف ارکان پر ایک ہی عمل کرتے ہیں ۔ لیکن نام سب کے جُدا جُدا ہیں ۔ مَیں نے اس قسم کے واحدالعمل زحافات کو یکجا کرکے صرف ایک نام سے موسوم کیا ہے ۔ اس طرح سے بجائے ستائیس مفرد زحافوں کے صرف پندرہ مفرد زحافات رہ گئے ۔

۱۔ اسکان[۱] ۔ کسی حرف کو ساکن کرنا جیسے مفعولاتُ سے مفعولاتْ مُتَفَاعِلُن سے مُتْفَاعِلُن = مستفعلن ۔ مفاعلتن سے مفاعَلْتُن = مَفاعیلُن (مُسکّن[۲])

۲۔ خرم[۳] ۔ کسی رکن کے پہلے حرف کو گرا دینا ۔ جیسے مَفاعِیلُن

---

[۱] وقف ۔ اضمار اور عصب کی جگہ صرف ایک نیا نام اسکان رکھدیا گیا ۔

[۲] جس رکن یا بحر میں یہ زحاف ہوگا اُس کو مسکن کہینگے ۔

[۳] خرم ۔ ثلم اور عضب کی جگہ صرف ایک نام خرم رکھدیا گیا ۔

www.paknovels.com

(۳) رمل رجز۔ یا رجز رمل

(الف) فاعلاتن[۸] ۔ فاعلاتن مستفعلن

(ب) فاعلاتن[۹] ۔ مستفعلن ۔ فاعلاتن

(ج) مستفعلن ۔ فاعلاتن ۔ مستفعلن ۔ فاعلاتن ۔

مثال فارسی ۔ چند گویم با من بد مکن بدنگارا بو تا ز عشقت پیدا گر دو نہانم

(۴) رجز متدارک

مستفعلن[۱۰] ۔ فاعلن ۔ مستفعلن ۔ فاعلن

عربی (۱) یَا رَبِّ ذِی سُودَدٍ قُلْنَا لَهُ مَرَّةً
إِنَّ السَّاعِیَ لِمَنْ یَبْنِی بِنَاءَ الْعُلَی

(۵) متقارب۔ ہزج

فعولن[۱۱] ۔ مفاعیلن ۔ فعولن ۔ مفاعیلن

عربی ۔ (۱) لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ یَا خَیْرَ مَعْبُودِ
وَیَا خَیْرَ مَسْؤُلٍ وَیَا خَیْرَ مَحْمُودِ

ع۷ کا بحر جدید ع۸ کا بحر خفیف ۔ ع۹ کا بحر مجتث ۔ ع۱۰ کا بحر بسیط ۔
ع۱۱ کا بحر طویل ۔

www.paknovels.com

(۶) رمل متدارک

فاعلاتن ۔ فاعلن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلن

عربی (۱) اِنہ لوذاق للحُبِّ طعما ما ھجر
کل عتبٍ فی الھویٰ اَنتَ مِنہُ فی غرر

زحافات

۱۔ مفرد زحافات

کئی کئی زحافات مختلف ارکان پر ایک ہی عمل کرتے ہیں ۔ لیکن نام سب کے جُدا جُدا ہیں ۔ مَیں نے اس قسم کے واحد العمل زحافات کو یکجا کر کے صرف ایک نام سے موسوم کیا ہے ۔ اس طرح سے بجائے ستائیس مفرد زحافوں کے صرف پندرہ مفرد زحافات رہ گئے ۔

۱۔ اسکان[۱] ۔ کسی حرف کو ساکن کرنا جیسے ۔ مفعولاتُ سے مفعولاتْ مُتَفاعِلُن سے مُتْفاعِلُن = مستفعلن ۔ مفاعلتن سے مفاعَلْتُن = مفاعیلن (مُسکّن[۲])

۲۔ خرم[۳] ۔ کسی رکن کے پہلے حرف کو گرا دینا ۔ جیسے مَفاعیلُن

---

[۱] وقف ۔ اضمار اور عصب کی جگہ صرف ایک نیا نام اسکان رکھ دیا گیا ۔

[۲] جس رکن یا بحر میں یہ زحاف ہوگا اُس کو مسکن کہینگے ۔

[۳] خرم ۔ ثلم اور عضب کی جگہ صرف ایک نام خرم رکھ دیا گیا ۔

www.paknovels.com

سے فَاعِیلن = مَفْعُوْلَن ۔ فعولن سے عُولَن = فِعْلُن ۔ مُفاعِلَتن سے فَاعِلَتُن = مفتعلن (اخرم)

۳۔ خَبن[۴] ۔ کسی رکن کے دوسرے حرف کو گرا دینا جیسے فاعلن سے فَعِلُن ۔ فاعلاتن سے فَعِلاتُن ۔ مُستَفعِلَن سے مُتَفعِلُن ۔ مفاعلن مفعولاتُ سے معولاتُ = فعولاتُ ۔ متفاعلن سے مفاعلن (مخبون)

۴۔ طی[۵] ۔ کسی رکن کے چوتھے حرف کو گرا دینا جیسے مستفعلن سے مُسْتَعِلَن = مُفْتَعِلَن ۔ مَفعُولاتُ سے مَفعِلاتُ = فَاعلاتُ ۔ مفاعلتن سے مفالِتن = مفاعلن (مطوی)

۵۔ قبض ۔ کسی رکن کے پانچویں حرف کو گرا دینا ۔ جیسے مَفاعِیلُن سے مفاعلن ۔ فعولن سے فعولُ (مقبوض)

۶۔ کف[۶] ۔ کسی رکن کے ساتویں حرف کو گرا دینا جیسے مفاعیلن سے مَفاعِیلُ ۔ فاعلاتن سے فَاعِلاتُ ۔ مُستَفعِلَن سے مُستَفعِلُ ۔ مفعولاتُ سے مفعولا = مفعولن (مکفوف)

۷۔ حذف[۷] ۔ کسی رکن کے اوّل یا آخر سبب خفیف کو گرا دینا جیسے مفعولاتُ ۔ عولاتُ = مفعولُ ۔ فعولن سے فعو = فَعَل ۔ مفاعیلن سے مفاعی ۔ فعولن (محذوف)

---

[۴] خبن اور وقص کو ملا کر ایک نام خبن رکھ دیا گیا [۵] طی اور عقل کا مجموعہ طی ہے [۶] کف و کسف کا مجموعہ ہے [۷] رفع و حذف کو ملا کر صرف ایک نام حذف رکھ دیا گیا۔

www.paknovels.com

۸۔ ثلم۔ کسی رکن کے آخری وتد کو گرا دینا جیسے مفعولاتُ سے مفعو = فِعْلُن۔ فاعلن سے فا = فَع۔ مستفعلن سے مُسْتَفْ = فِعْلُن۔ متفاعلن سے متفا = فَعِلُن (اصلم)

۹۔ جَبّ۔ مفاعیلن کے دونوں سبب خفیف کو گرا دینا۔ جیسے مفاعیلن سے مفا = فَعُلْ (مجبوب)

۱۰۔ جدع۔ مفعولات کے دونوں سبب خفیف کو گرا دینا اور تُ کو ساکن کر دینا۔ مفعولاتُ = لاتْ = فاعْ (مجدوع)

۱۱۔ قطع[۹] رکن کے آخری حرف کو گرا دینا اور اُس کے قبل کے حرف کو ساکن کر دینا جیسے۔ مفاعیلن سے مفاعیلْ۔ فاعلاتن سے فاعلاتْ یا فاعلان۔ فعولن سے فعول۔ فاعلن سے فاعلْ = فِعْلُن مستفعلن سے مُسْتَفْعِلْ = مفعولن۔ متفاعلن سے متفاعِلْ = فَعِلاتُن (مقطوع)

۱۲۔ تسبیغ[۱۰]۔ کسی رکن کے نون (ن) کے قبل الف بڑھا دینا جیسے مستفعلن۔ فاعلن۔ متفاعلن۔ مفاعیلن۔ فعولن اور فاعلاتن سے مستفعلان۔ فاعلان۔ متفاعلان۔ مفاعیلان۔ فعولان اور فاعلاتان فاعلیان (مسبّغ)

۱۳۔ ترفیل۔ رکن کے آخر میں ایک سبب خفیف بڑھا دینا

---

۸ ثلم و خذذ کو ملا کر صرف ثلم نام رکھ دیا گیا ہے۔ ۹ قصر و قطع کا مجموعہ قطع ہے۔
۱۰ اذالہ اور تسبیغ کو ملا کر تسبیغ نام رکھا گیا۔

www.paknovels.com

جیسے متفاعلن سے متفاعلن+تن = متفاعلاتن[11] ۔ مستفعلن سے مستفعلن+تن = مستفعلاتن فاعلن سے فاعلن+تن = فاعلاتن (مرفل)

۱۴۔ تشعیث ۔ فاعلاتن کو مفعولن بنانا ۔ (مشعث)

۱۵۔ نحر[12] مفعولات اور فاعلاتن یا فعلاتن سے فَع بنانا (منحور)

مُرکّب زحافات

مُرکّب زحافات تعداد میں سولہ ہیں اور ہر ایک کا نام علیحدہ ہے۔ میں نے ان مرکبات کے خاص ناموں کے بجائے اُن کو اُن مفرد زحافوں سے موسوم کیا ہے ۔ جن سے اُن کی ترکیب ہوئی ہے ۔ مثال کے طور پر خرب کو پیش کرتا ہوں ۔ جو کف اور خرم سے مرکب ہے ۔ اب جس بحر میں یہ زحاف ہے اُس کو اخرب نہیں کہا ہے بلکہ اُس کو مکفوف اخرم سے موسوم کیا ہے ۔ اس طرح سے سولہ ناموں کی اور تخفیف ہو گئی ۔ غرض زحافات کی مجموعی تعداد جو تینتالیس[۴۳] تھی اب صرف پندرہ رہ گئی ۔ اب مرکّب زحافات کے ناموں کے لکھنے کی مطلقاً ضرورت نہیں رہی ۔

ع[11] متفاعلن کے نون کو الف سے بدل کر تن بڑھا دیا ۔ اسی طرح سے مستفعلن اور فاعلن میں بھی نون کو الف سے بدل دیا ہے ع[12] نحر اور سلخ اور جبّ کو ملا کر ایک نام نحر رکھدیا گیا ۔

www.paknovels.com

زحاف کی وجہ سے
ارکان کی مختلف صورتیں

۱۔ مفاعیلن۔ مفاعیلُ۔ مفاعیلْ۔ فعولن۔ فعول
مکفوف مقطوع محذوف محذوف یقطوع

مفاعلن۔ فاعلن۔ مفعولن۔ مفعول
مقبوض مقبوض۔اخرم اخرم مکفوف۔اخرم

فعَل۔ فاع۔ فع۔ مفاعیلان۔ مفاعلان
مجبوب۔ اخرم اخرم مسبغ مقبوض مسبغ
مجذوف مجبوب
مقطوع

۲۔ مستفعلن۔ مفاعلن۔ مفاعلُ۔ مستفعلُ۔ فاعلن
مخبون مخبون مکفوف مکفوف محذوف

فعِلن۔ مفتعلن۔ مفعولن۔ فعولن۔ فعَلتن
اصلم مطوی مقطوع مخبون یقطوع مخبون مطوی

مستفعلان۔ مستفعلاتن۔ مفتعلاتن۔ مفاعلان
مسبغ مرفل مطوی مرفل۔ مخبون مسبغ

۳۔ فاعلاتن۔ فعِلاتن۔ فعِلاتُ۔ فعِلاتْ۔ فاعلاتْ
مخبون مخبون مکفوف مخبون یقطوع مکفوف

www.paknovels.com

فاعلات یا فاعلان - فاعلن - فعلن - فعلن - مفعولن
مقطوع محذوف مخبون مقطوع محذوف مشعث مخبون محذوف

مفعولان یا فاعلاتان = فاعلیان - فع - فعلان
مشعث مسبغ مسبغ مسحور - مشعث مقطوع

۴- فعولن فعول - فعول - فعل - فعلن - فعل یا فاع
مقبوض مقطوع محذوف اخرم مقبوض - اخرم

فع - فعلان - فعولان
محذوف مقطوع اخرم اخرم مسبغ مسبغ

۵- فاعلن فعلن - فعلن - فعل - فع - فاعلان - فعلان
مخبون - مقطوع مخبون مقطوع اصلم مسبغ مخبون - مسبغ

فعلان - فاعلاتن
مقطوع مسبغ مرفل

۶- متفاعلن فعلاتن مفاعلن - فعلن - مفعولن - مستفعلن
مقطوع مخبون اصلم مسکن مقطوع - مسکن مطوی

متفاعلن - متفاعلان متفاعلاتن مستفعلن
مسبغ مرفل مسکن

مستفعلاتن
مسکن - مسبغ

www.paknovels.com
Google

۷۔ مفاعلتن۔ مفاعیلن ۔ مفاعیلُ ۔ مفاعلن ۔ فعولن ۔
مسکن ۔ مسکن۔ مکفوف ۔ مطوی ۔ مسکن محذوف

فعولُ ۔ فاعلن ۔ مفتعلن ۔ مفعولن
اخرم مسکن محذوف ۔ اخرم۔مطوی ۔ اخرم ۔ اخرم۔مسکن

۸۔ مفعولاتُ مفعولن ۔ مفعولُ ۔ مفعولاتُ یا مفعولان
مکفوف ۔ محذوف ۔ مسکن

فعولن ۔ فاعلن ۔ فاعْ ۔ فعْ ۔ مفاعیلُ
مخبون مکفوف ۔ مطوی مکفوف ۔ مجدوع ۔ منحور ۔ مخبون

مفاعیلُ ۔ مفعولاتُ ۔ فعِلاتُ ۔ فاعلاتُ ۔ فاعلاتُ
مخبون مسکن ۔ مسکن ۔ مطوی مخبون ۔ مطوی ۔ مطوی مسکن

مفرد مزاحف بحریں

نمبر ۱ بحر ہزج مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) بحر ہزج مسدس محذوف

مفاعیلن ۔ مفاعیلن ۔ فعولن

مثال فارسی (۱) الٰہی غنچۂ امید بکشا ۔ جامی
گلے از روضۂ جاوید بنما

www.paknovels.com

(۲) شب از مطرب کہ دل خوش باد وی را — حافظ
شنیدم نالۂ جاں سوز نی را

اُردو (۱) ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا — غالب
نہ ہو جینا تو مرنے کا مزہ کیا

(۲) بہت کی جستجو اُس کی نہ پایا — میر
ہمیں در پیش ہے اب جی کا کھونا

عربی (۱) ذُنُوْ کالمَوْتِ لَایُدِرِیْ بِبَاکِ — متنبی
بکلی مِنله وَیَمْدِی وَھُوَ صَادِیْ
پیاس بُجھاتا ہے۔ پیاسا

(۲) بحر ہزج مثمن۔ اخرم مکفوف۔ محذوف۔
مفعول۔ مفاعیل۔ مفاعیل۔ فعولن

فارسی (۱) در بند تو زنجیر گرفتار شکستہ — نظیری
زنداں شدہ صد رخنہ و دیوار شکستہ

(۲) اے شیخ مرا راہِ خرابات نمودی — حافظ
می خواست دلم بادہ کرامات نمودی

اُردو (۱) گو ہاتھ کو جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے — غالب
رہنے دو ابھی ساغرِ و مینا مرے آگے

(۲) نوبت ہے دل آویز بہت شہر کی اُس کے — میر
آیا نہ کبھو ہمکو خیال اپنے وطن کا

www.paknovels.com

(۳) ہزج مثمن۔ اخرم مکفوف

مَفعُولُ۔ مُفَاعِیلُ۔ مَفَاعِیلُ۔ مَفَاعِیلُ

فارسی (۱) ما مرد شرابیم دکبابیم درِ بابیم — شمس تبریز
ما مسجد و سجادہ و تسبیح چہ دانیم
(۲) شورے شدہ از خواب عدم دیدہ کشودیم
دیدیم کہ باقی ست شب فتنہ غنودیم

اردو — اس رشک مسیحا کا جو کرتا ہے کوئی ذکر — آتش
ہوتا ہے مرا صورت بیمار عجب روپ

عربی — الحمد لمن قلّ رخیصا اوخبا لا
والشکر لمن صوّر حسنا وجمالا — بدری

(۴) بحر ہزج مسدس۔ اخرم مکفوف مقبوض محذوف

مفعولُ۔ مُفاعِلُن۔ فعُولُن

فارسی (۱) امروز نہ شاعرم حکیمم ٭ دانندۂ حادث وقدیمم — فیضی
(۲) اکنوں گلہ از حسب حالم ٭ بشنو کہ چگونہ است قالم — تحفۃ العراقین

اردو (۱) شبنم کے سوا جو رانے والا
اوپر کا تھا کون آنے والا — گلزار نسیم
(۲) بیضاوی صبح کا بیاں ہے ٭ تفسیر کتاب آسماں ہے — مولوی محمد حسین

www.paknovels.com

عربی (۱) وَالعِشقُ یُصبِحُکُم جِہارًا ،، الخُلّانُ لَکُم فَلا تَنساہُ

(۵) ہزج مسدّس مقطوع

مَفاعِیلُن۔ مَفاعِیلُن۔ مَفاعِیل

فارسی (۱) چو کنعان را طبیعت بے ہنر بود
پیمبر زادگی قدرش نیفزود۔ — سعدی

(۲) یکے آہن بدم بے قدر و قیمت
تو ام آئینہ کردی و زدودی — شمس تبریز
(فعولن)

اُردو (۱) شبِ فرقت میں بیتابی سے ہر دم
جلا کرتا ہوں مثلِ شمع کافور
(فعولن)

(۲) محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول — آتش
بنی آدم نہ لے یہ دردِ سر مول

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) ہزج مسدّس۔ اخرم۔ مقبوض۔ محذوف

مفعولُن۔ فاعِلُن۔ فعُولُن

فارسی اے بلبل واے ہزار دستان
بر گو صفتِ بہار بر گوی

ع۔ ایک مصرعہ میں فعولن اور دوسرے مصرعہ میں مفاعیل لانا جائز ہے۔

www.paknovels.com

اُردو (۱) کاٹا دن تو تڑپ تڑپ کر، آفت کی رات آئی سر پر — نعیم

(۲) بحر ہزج مسدس۔ اخرم۔ مقبوض۔ مقطوع

مفعولن۔ فاعلن۔ مفاعیلْ

فارسی (۱) جانان مارا مکن دل افگار
ہشدار از آہ تیر بیمار

اُردو (۱) مشکیں زلفوں سے مشکیں کسواؤ
کالے ناگوں سے مجھ کو ڈسواؤ

۳۔ بحر ہزج مثمن۔ مکفوف۔ اخرم

مَفعُولُ مُفاعِیلُن مَفعولُ۔ مَفاعیلُن

فارسی (۱) از بزم جہاں خوشتر و زحور و جناں خوشتر
یک ہمدم فرزانہ وز بادہ دو پیمانہ — اقبال

(۲) اے خفتۂ شب تیرہ ہنگام دعا آمد
وے نفس جفا پیشہ ہنگام وفا آمد — شمس تبریز

اُردو (۱) سر مارنا پتھر سے یا ٹکڑے جگر کرنا
اِس عشق کی وادی میں ہر نوع بسر کرنا — میر

(۲) ٹک گور غریباں کی کر سیر کہ دنیا میں
اِن ظلم رسیدوں پر کیا کیا نہ ہوا ہوگا — میر

www.paknovels.com

عربی — اَلرَّبُّ ھُوَ السَّاقِیْ وَالعَیْشُ بِہٖ الْبَاقِیْ — شمس تبریز
وَ الشَّغَلُ ھُوَ الدَّاقِیْ یَا خَائِفُ لَا تَحْذَرْ

(۴) ہزج مثمن مقبوض۔ اخرم

فاعلن ۔ مفاعیلن ۔ فاعلن ۔ مفاعیلن

فارسی — وقت را غنیمت داں آں قدر کہ بتوانی — حافظ
حاصل از حیات اے جاں یک دم ست نادانی

اُردو — عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا — غالب
درد کی دوا پائی درد لا دوا پایا

(۵) ہزج۔ مثمن۔ مقبوض

مفاعلن ۔ مفاعلن ۔ مفاعلن ۔ مفاعلن

فارسی — فراز خاک و خشتہا دمیدہ سبز کشتہا — قاآنی
چہ کشتہا بہشتہا۔ نہ دہ نہ صد ہزار ہا

اُردو — خزاں کے دن گذر گئے بہار کی ہوا چلی — شمس منیری
بکھر گیا شجر شجر۔ سنور گئی کلی ۔ کلی

(۶) بحر ہزج مثمن محذوف مقبوض

فعولن ۔ مفاعیلن ۔ فعولن ۔ مفاعلن

www.paknovels.com

عربی — اِذَا کَانَ مَلاَحُ فَالنَّسِیبُ اَلمُقَدَّمُ — متنبی
اَکُلُّ فَصِیحٍ قَالَ شِعراً مُتَیَّمُ
فعولن ؔ عاشق

(۳) بحرِ ہزج مثمن۔ مکفوف۔ محذوف

مفاعیلُ۔ مفاعیلُ۔ مفاعیلُ۔ مفاعیل

فارسی — مرا عشق دوتا کرد ہنگام جوانی
چرا باز نہ پُرسی تو ز حالم چو بدانی

نمبر۲۔ بحرِ رجز مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) بحرِ رجز مثمن مطوی۔ مخبون

مُفتَعِلُن۔ مَفَاعِلُن۔ مُفتَعِلُن۔ مُفَاعِلُن

فارسی (۱) مُطربِ خوش نوا بگو تازہ بتازہ نوبنو — حافظ
بادۂ دل کشا بجو تازہ بتازہ نوبنو
(۲) زہد بشمافسق ما چوں ہمہ حکم داور ست
داورِ تاں خدائے بس ایں ہمہ چیست داوری — خاقانی

اردو (۱) تا نہ پڑے کہیں خلل آپ کے خواب ناز میں
ہم نہیں چاہتے کہ اپنی شبِ دراز ہیں — مومن

www.paknovels.com

(۲) دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئینگے ہم ہزار بار کوئی ہمیں رُلائے کیوں ؎
غالب

(۲) بحر رجز مثمن مخبون مقطوع

مستفعلن ۔ فعولن ۔ مستفعلن ۔ فعولن

فارسی (۱) دل می رود ز دستم صاحبدلاں خدارا — حافظ
دردا کہ راز پنہاں خواہد شد آشکارا
(۲) اے بلبل سحر خواں مارا بپرس گہ گہ
آخر تو ہم غریبی ہم از دیار مائی — شمس تبریز

اُردو (۱) فصلِ بہار اپنی گذری ہے یوں ہی ساری — مومن
یاں آشیاں بنایا واں آشیاں بنایا
(۲) کیا حال ہے عدم کا کہلا تو بھیجیو تم
اے خوگرانِ غربت سوئے وطن گئے ہو

عربی (۱) أَلعَبلُ لَیسَ یرضیٰ فِی رِقّہٖ شَرِیکًا — شمس تبریز
فالربُّ کیف یرضی فی مُلکہٖ ثَنائی
(۲) قلبی اذا نیادی فی ھمٍّ کُلِّ غمٍّ
ھوّن علیّ فضلاً یا مُظہرَ العجائب
نصر پھلواروی

www.paknovels.com

(۳) بحر رجز مسبغ

مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلان

فارسی (۱) یارب چہ شد کان ترک من ترک محبّاں کردہ است
آسودگانِ وصل را رنجور ہجراں کردہ است

(۲) آخر بجانان می رسی اندر طلب مردانہ باش
ترک تعلق پیشہ کن وزخویش ہم بیگانہ باش

اُردو تیری ثنا کب ہو سکے اے خسرو والا نگاہ
اب یہ دعا ہے ذوق کی حق میں ترے شام و پگاہ
جب تک زمیں پر ہے فلک اور ہے فلک پر مہر و ماہ
فرخ ہمیشہ عید ہو تجھ کو شہا با عزّ و جاہ

(ب) نادر الاستعمال بحریں

رجز مطوی

مفتعلن مفتعلن ۔ مفتعلن مفتعلن

فارسی (۱) عاجز و بیچارہ شدم خستہ و آوارہ شدم — شمس تبریز
ہیچ ندانم چہ بود چارۂ ایں کار مرا

(۲) قصد جفا ہا نکنی ور تو کنی با دلِ من — ایضاً
وا دلِ من ۔ وا دلِ من ۔ وا دلِ من ۔ وا دلِ من

www.paknovels.com

عربی — کن ذرَیفا ۔ مُقتوبا ۔ مُمتثِلاً ۔ مُضطرِبا — خمس تبریز
مُنتقِلاً ۔ مُغتبِا ۔ مِثلُ شہاب فی السماء

نمبر۳ ۔ بحر کامل مزاحف

(ب) نادر الاستعمال بحریں

(۱) کامل مثمن مسکن

متفاعلن مستفعلن متفاعلن مستفعلن

فارسی — صنما خیالت را چہ شد کہ بماندارد اُلفتے
تجلم ز واغت کرد و فا بسرم گذاردشتے

اُردو — نہ ہوئی کبھی مجھ سے خطا نہ ہوا کرو مجھ پر خفا
نہ دیا کرو تم گالیاں نہ کیا کرو مجھ پر جفا

عربی — اَوَما تریٰ اَنّ المصائبَ جمّۃٌ
متفاعلن ۔ مستفعلن متفاعلن کیثر
وترَی المنِیّۃَ لِلعبادِ بِمرصَدِ — ابو العتاہیہ
موت جائے نگہداشت

(۲) کامل مضمر مسکن مسبغ

متفاعلن مستفعلن مستفعلان

فارسی — چو رواں شوی آسایدم روح و رواں
چو نہاں شوی از جان و دل خیزد فغاں

www.paknovels.com

اُردو
ترے ہجر سے آئی ہے لب پہ جان زار
یہ بتا مجھے تو تھا کہاں اے گلعذار

(۳) کامل مقطوع۔مخبون

فَعِلاتن۔مفاعلن۔فَعِلاتن۔مفاعلن

فارسی — شمس تبریز
منم آن شقۂ علم کہ گہم سرنگوں کنی
وگہے برفرازِ کوہ برآری و بر زنی

عربی — ایضاً
فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْنَا جَمَعَ اللّٰہُ بَیْنَنَا
حَسَنَاتٍ اَتَیْتَنَا بِجَمَالٍ وَغَبْغَبٍ

نوٹ۔۱۔ بحر کامل کی ایک مزاحف بحر متفاعلن۔مستفعلن۔فَعِلن (مسکن اصلم) ہے۔اس بحر میں صرف عربی کا شعر ملا ہے۔وہ یہ ہے۔

وَحَلَاوَۃُ الدُّنْیَا لِجَاھِلِھَا
وَمَرَارَۃُ الدُّنْیَا لِمَنْ عَقَلَا

۲۔ بحر وافر کی مزاحف بحروں میں فارسی اور اُردو کے اشعار نایاب ہیں۔

صرف دو مزاحف بحروں میں عربی اشعار ملے ہیں۔

(۱) یُعِیبُکَ رَاعِیاً عَبَثَ الذِّئَابُ ٭ وَیَحْبُوکَ صَارِمًا ثَلِمَ الضِّرَابُ
مفاعلتن۔مفاعلتن۔فعولن۔وافر مسدس مسکن محذوف۔

(۲) جِرَاحَاتُ السِّنَانِ لَہَا الْتِئَامٌ ٭ وَلَا یَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ
مفاعیلن۔مفاعلتن۔فعولن۔
وافر۔مسدس۔مسکن۔محذوف۔

www.paknovels.com

نمبر۴۔ بحر متقارب مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) متقارب مثمن محذوف

فعولن ۔ فعولن ۔ فعولن ۔ فَعَل

فارسی (۱) کریما بہ بخشائے بر حال ما ٭ کہ ہستم اسیر کمند ہوا
(۲) اگر دو دہد یک صلائے کرم ٭ عزازیل گوید نصیبے برم — سعدی

اُردو (۱) محبت ہے آب رُخ کار دل ٭ محبت ہے گرمی بازار دل — میرؔ
(۲) غضب ہو گیا رازِ دل کھل گیا ٭ چھپاتے چھپاتے خبر ہو گئی — مومنؔ

عربی وَ اُنْبِئُ مَنِ الشُّعَرَا بَیْتًا عَوِیْصًا
فعولن
انشاء

یُنَسِّی الرُّوَاۃَ الَّذِیْ قَـــدْ رَ وُ وَا
فعل

۲۔ متقارب مثمن مقطوع

فعولن ۔ فعولن ۔ فعولن ۔ فعول ۔

فارسی (۱) کرم بین و لطف خداوندگار
گنہ بندہ کردہ است و او شرمسار — سعدی

www.paknovels.com

(۲) بگرداں شراب اے صنم بے درنگ
که بزم ست وچنگ وتر نگاتر نگ

اُردو (۱) محبت نے ظلمت سے کاڑھا ہے نور — میر
نہ ہوتی محبت نہ ہوتا ظہور

(۲) ہوئی اُس سے شیریں کی حالت تباہ
کیا اُس نے لیلیٰ کا خیمہ سیاہ — میر

عربی (۱) وَیَاوِی اِلیٰ نِسْوَۃٍ بَائِسَاتٍ
وَشُعْثٍ مَرَاضِیعَ مِثْلَ السَّعَالِ
زن پراگندہ مو جمع مرضعہ

(۲) وَلِلنَّاسِ حُبٌّ لِطُوْلِ الْبَقَاءِ
فِیْھَا وَلِلْمَوْتِ فِیْھِمْ دَبِیْبُ

(۳) متقارب مثمن مقبوض ۔ اخرم
فعلن

فعول ۔ فعلن ۔ فعولُ ۔ فعلن

فارسی (۱) ز درد ہجرت چہ چارہ سازم ٭ چو شمع دوراز تو می گدازم

(۲) بہار مضطر مثال دیگر ٭ کہ آہ وزاری ثمر ندارد — بہار ایرانی

(۳) اگر بہ گلشن زناز گردد قد بلندت تو جلوہ فرما — مرزا بیدل
زیکر سرو موج خجلت بروں تراود چوے زمینا
(سولہ ارکان)

۱؎ یہ بحر فارسی اُردو میں عموماً سولہ ارکان کی آتی ہے۔

www.paknovels.com

اُردو (۱) تڑپ رہا ہوں میں نیم بسمل
خبر نے میری شتاب قاتل

(۲) ثبات بحرِ جہاں میں اپنا فقط مثالِ حباب دیکھا
نہ جوش دیکھا۔ نہ شور دیکھا۔ نہ موج دیکھی نہ آب دیکھا نظیر

(سولہ ارکان)

(۴) متقارب مقبوض۔ اخرم۔ محذوف مقطوع
(سولہ رکنی)

فَعُلُ فَعُولُن فَعِلُ فَعُولُن فَعِلُن فَعِلُن فَعِلُن فَع

اُردو قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو
جان سے بھی ہم جاتے رہے ہیں تم بھی آؤ جانے دو میر

(۵) متقارب مقبوض۔ اخرم محذوف
(سولہ رکنی)

فِعَلُ فَعُولُن فَعِلُ فَعُولُن فَعِلُ۔ فَعُولُن۔ فَعِلُ۔ فَعَل

اُردو عشق گیا سو دین گیا۔ ایمان گیا۔ اسلام گیا
دل نے ایسا کام کیا کچھ جس سے میں ناکام گیا

فِعلُن فَعلُن۔ فِعلُ۔ فَعُولُن فِعلُن۔ فِعلُن فِعلُ فَعَل

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) متقارب مثمن۔ اخرم
فِعلُن۔ فعولُن۔ فعلُن۔ فعولُن

www.paknovels.com

فارسی (۱) پر کن سبوئے بے گفتگوئے ۔ با ہاؤ ہوئے گر یار ما ئی
(۲) من رند و عاشق و آنگاہ توبہ ۔ استغفر اللہ ۔ استغفر اللہ
شمس تبریز

اُردو پیرِ مغاں سے بے اعتقادی
استغفر اللہ ۔ استغفر اللہ
تیسر

عربی ھٰذا حبیبی ۔ ھٰذا طبیبی ۔
ھٰذا عمادی ۔ ھٰذا الوائی ۔
شمس تبریز

(۲) متقارب مثمن ۔ اخرم مقبوض

فِعْلُ ۔ فعولُن ۔ فعلُ ۔ فعولُن ۔

فارسی زلف معنبر بر ہمہ رویت تیرہ شب ست و وادیِ موسیٰ
جامۂ صبرم در کف عشقت دامن یوسف دستِ زلیخا

اُردو احمدِ مرسل کان رسالت جانِ ولایت مالکِ ملت
ساقیِ کوثر شافعِ محشر ۔ مجھ کو دکھا دو اپنی زیارت

نمبر ۵ بحرِ متدارک مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) متدارک مثمن ۔ مخبون ۔

فَعِلُن ۔ فَعِلُن ۔ فَعِلُن ۔ فَعِلُن

عله یہ بحر فارسی اور اُردو میں عموماً سولہ ارکان کی آتی ہے عله یہ بحر فارسی اُردو میں عموماً سولہ ارکان کی آتی ہے ۔

www.paknovels.com

فارسی (۱) چو رخت نہ بود گلِ باغِ ارم ، چو قدت نہ بود قدِ سرو چمن

(۲) صنما بہ نمارُخ و جاں بدہ بازِ کہ تُرا بود ایں بہ ازانکہ مرا سلمان

اُردو (۱) نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
گئے دونوں جہاں سے خدا کی قسم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
(سولہ ارکان)

(۲) ترے کشتۂ غم کا ہے حال بتر ہی کہیو جو جانا ہو تیرا اُدھر
تجھے قاصد موجِ نسیم سحر مرے ہجر کے شب کی بکا کی قسم
(سولہ ارکان) ہوس

عربی (۱) کُرَةٌ طُرِحَتْ بِصَوَالِجَةٍ
فَتَلَقَّفَهَا رَجُلٌ رَجُلٌ

(۲) سَبَقَتْ دُرَرِي فَإِذَا انْفَرَطَتْ
سَبَقَتْ أَجَلِي فَلَنَا تُلْغِنِي
ہلالی

۲ ۔ متدارک مقطوع مخذوف

فِعْلُن فِعْلُن ۔ فِعْلُن ۔ فِع ۔

اُردو قطرہ قطرہ آنسو جس کی طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تو وہ تو وہ حسرت ہے
(سولہ رکن) ذوق

www.paknovels.com

متدارک مثمن۔ مقطوع

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

فِعْلُن۔ فِعْلُن۔ فِعْلُن۔ فِعْلُن

فارسی (۱) تا کے ما را در غم داری ؛ تا کے آری بر ما خواری

(۲) چوں می چوں می تلخی تا کے ؛ ہمچوں حلوا بنشیں بنشیں — شمس تبریز

اردو (۱) ہر دم کرتا ہوں میں زاری ؛ دیکھی بس بس تیری یاری

(۲) گل آشفتہ اس کے رو کا ؛ سنبل اک زنجیری مو کا — میر

عربی (۱) اَهْوَی بَدْرًا اَحْجَقْنِی اَحْرَمْ
نَوْمِی حَتّٰی جِسْمِی اُسْقِمْ

(۲) مَا لِیْ مَالٌ اِلَّا دِرْهَم
اَوْ بِرْذَوْنِیْ ذَاكَ اِلَّا ذَهَمْ

(۲) متدارک مخبون مقطوع

فاعلن۔ فِعْلُن۔ فاعلن۔ فِعْلُن

فارسی سنبل سیہ بر سمن مزن ؛ لشکر حبش بر ختن مزن

اردو سیر کا ہے مزا ابھی ؛ کھیت میں سب ہرے بھرے

عہ بحر متقارب اخرم کا بھی یہی وزن ہے۔ اس لیے اس کو متدارک مقطوع یا متقارب اخرم کہینگے۔ اس کا وزن دو بار مفعولن اور ایک بار فعلن ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ ہزج مسدس اخرم محذوف یا رمل مسدس مشعث مقطوع۔ محذوف بھی ہو سکتا ہے۔

www.paknovels.com

نمبر۶. بحرِ رمل مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) رمل مثمن مقطوع

فاعلاتن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلاتن فاعلات

فارسی (۱) از زمین دامن بیفشاں ہمسفر چوں ماہ باش — صائب
خانہ را زیر و زبر کن آسماں خرگاہ باش

(۲) اے کہ می پرسی زمن کاں ماہ را منزل کجاست — ہلالی
منزل او در دل ست اما ندانم دل کجاست

اُردو (۱) سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہوگئیں — غالب
خاک میں کیا صورتیں ہونگی کہ پنہاں ہوگئیں

(۲) دیکھ لے گلزارِ عالم میں ہے کم ظالم کو عیش
پھول کتنے ہیں سپر میں ایک بھی تلوار میں

عربی (۱) أَبلغِ النُّعمانَ عَنِّی مَا بُکَا (فاعلان)
أَنَّه قَدْ طَالَ حَبْسِی وَ انْتِظَار (مسدّس) (فاعلن رسالت — فاعلات)

(۲) جَاءَ مَنْ یُحیِی الْمَوَاتَ وَالرَّمِیمَ وَالرُّقَابَ
أَیُّهَا الْأَمْوَاتُ قُومُوا وَالْبَصَرُ یَوْمَ التَّنَاد

۵ء فاعلات اور فاعلن کا اجتماع جائز ہے۔

www.paknovels.com

(۲) رمل مثمن محذوف

فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلاتن - فاعلن

فارسی (۱) دوش از مسجد سوئے میخانہ آمد پیر ما
چیست یاران طریقت بعد ازیں تدبیر ما
(۲) یارب از عرفاں مرا پیمانہ سرشار دہ — حافظ
چشم بینا - جان آگاہ و دل بیدار دہ

اُردو (۱) پھول تو دو دن بہارِ جانفزا دکھلا گئے
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بِن کِھلے مرجھا گئے — نظیر
(۲) گیسو و خال و خط اپنا دین و ایمان لے گئے
مِل گئے دو اک کافروں نے کر دیا سُندرہمیں — غالب
فاعلات

عربی جَاءَ دِثَاتُ الدَّھرِ تَمضِی بِالاَجَل — (متنبی)
صَارَ کُلُّ النَّاسِ مِنھَا فِی وَجَل

(۳) رمل مثمن مخبون - محذوف مقطوع

فاعلاتن - فعلاتن - فعلاتن - فعلن

فارسی (۱) بارہا گفتہ ام و بار دگر می گویم ؛ کہ من دل شدہ ایں رہ نہ بخود می پویم
(۲) تاج شاہی طلبی گوہر ذاتی بنما
ور خود از گوہر جمشید و فریدوں باشی ؛ — حافظ

www.paknovels.com

اُردو (۱) عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا غالبؔ
درد کا حد سے گذرنا ہے دوا ہو جانا

(۲) درد ہے جان کے عوض ہر رگ و پے میں ساری مومنؔ
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہوگا

عربی (۱) کم حلفنا و نقضنا لک لا عھد لنا
خل عنہ ان ضمن المفلس لا یفا ئ
فعلن

(۴) رمل مثمن مخبون محذوف
فاعلاتن ۔ فعلاتن ۔ فعلاتن ۔ فعلن

فارسی ہر کس از جلوۂ گُل فہم معانی نکند
شرح آں دفتر نوشتہ ز بلبل بشنو

اُردو (۱) نکتہ چیں ہے غمِ دل اُس کو سُنائے نہ بنے غالبؔ
کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے

(۲) ہوسِ گُل کا تصوّر میں بھی کھٹکا نہ رہا
عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے غالبؔ

(۵) رمل مثمن مخبون ۔ مکفوف
فعلات ۔ فاعلاتن ۔ فعلات ۔ فاعلاتن

فارسی (۱) چو غلامِ آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم شمس تبریزؔ
نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

www.paknovels.com

(۲) بہ روائے طبیبم از سر کہ خبر ز سر ندارم
بحذار ہا کنم جاں کہ ز جاں خبر ندارم — حافظ

اُردو (۱) کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا — غالب

(۲) یہ عجیب ماجرا ہے کہ بروزِ عیدِ قرباں
وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب اُلٹا — انشا

عربی أَسَفًا لِقَلْبٍ يَوْمًا هَجَرَ الْحَبِيبُ دَارِي
وَتَحَجَّبَتْ قُبَّتُ صَلْوعِي وَجَوَارِحِي بِنَارِهَا — شمس تبریز

۶۔ رمل مثمن مجنون مشعث مقطوع

فاعِلاتن۔ فِعلاتن۔ فِعلاتن۔ فِعلان

فارسی با مدادان کہ تفاوت نہ کند لیل و نہار
خوش بود دامنِ صحرا و تماشائے بہار — سعدی

اُردو (۱) یہی دل ہے کہ ہوا تھا نہ کبھی بھی غمناک
فعلاتن وہی دل ہے کہ ہوا تیغِ قضا سے صد چاک — نیازی

(۲) دل میں میرے بھی ہے اک تیرِ نظر کا ارماں
دیکھ لیں میری طرف آپ تو ہوگا احساں — شمس منیری

(۷) رمل مثمن مجنون مقطوع

فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلات

www.paknovels.com

فارسی (۱) ہمہ کس طالبِ یار ند چہ ہوشیار و چہ مست — حافظ
ہمہ جا خانۂ عشق ست چہ مسجد چہ کنشت
(۲) دوش دیدم کہ ملائک درِ میخانہ زدند
گلِ آدم بسرشتند و بپیمانہ زدند — حافظ

اُردو (۱) تپشِ دل نہیں بے رابطۂ خوفِ عظیم — غالب
کششِ دل نہیں بے ضابطۂ جرِّ ثقیل
(۲) پی بھی جا ذوق نہ کر پیش و پسِ جامِ شراب
فاعلاتن لب پہ تو بہ ترے دل میں ہوسِ جامِ شراب
فاعلاتن

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رمل مثمن۔ مخبون

فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن

فارسی (۱) دوستاں عیب کنندم کہ چرا دل بتو دادم — سعدی
باید اوّل بتو گفتن کہ چنیں خوب چرائی
(۲) رنگِ رخسار و دُرِ گوش و خط و خد و قد و عارض و خالِ لبت اے سرو پری رو
شفق و کوکب و شام و سحر و طوبیٰ و گلزارِ بہشت بطرفِ چشمہ کوثر
فعلاتن (سو لہ رکنی) شمس تبریز

اُردو (۱) یہ سحر کیسی ہے پُر نور کہ جمہور ہیں مسرور
ہر اک باغ میں معمور ہے سامانِ بہار

www.paknovels.com

گل جھمکتا ہے چمن زور مہکتا ہے
ٹپکتا ہے ہر اک شاخِ تر و تازہ سے فیضانِ بہار
(سولہ رُکنی)

عربی (۱) اِنّما بدرٌ رزایا وعطایا
ومنایا وطِعانٌ وضرابُ
(مسدس)

(۲) فظفرنا بقلوبٍ وعلمنا بغیوبٍ
فسقاالله وسقینا لِعیونٍ رمقونا
فعلاتن (مسدس)
شمس تبریز

۷۔ بحر رجز مرکب مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) رجز مرکب مسدس مطوی مسکن
مفتعلن مفتعلن فاعلات

فارسی (۱) وقت ضرورت چو نماند گریز
دست بگیرد سرِ شمشیر تیز
سعدی

عہ بدر بن عمار متنبی کا ممدوح ہے۔

www.paknovels.com

(۲) باتو مرا سوختن اندر عذاب
بہ کہ شدن با دگرے در بہشت

اُردو اک موذن تھا بنی کا بلال
ہجر ہیں اس مہ کے گھٹا جوں ہلال

(۲) رجز مرکب مطوی۔مکفوف

مُفتَعِلُن۔مُفتَعِلُن۔فَاعِلُن

فارسی (۱) روزی تو بیش و کم می رسد، ورنہ ستانی بہ ستم می رسد
(۲) قطرہ زفیض تو گہر می شود، خاک بہ تاثیر تو زر می شود

اُردو دیدۂ حیراں نے تماشا کیا، دیر تلک وہ مجھے دیکھا کیا مومن

عربی قَالَ لَہَا وَھُوَ بِھَا عَالِمٌ
وَیحَکِ اَمثَالُ طَرِیفٍ قَلِیلُ

(۳) رجز مرکب مثمن۔مقطوع

فاعِلاتُ۔مفعولُن۔فاعلاتُ۔مفعولن

فارسی وقت را غنیمت داں آنقدر کہ بتوانی
حاصل از حیات اے جاں یکدم است تا دانی حافظ

اُردو (۱) کارگاہِ ہستی میں لالہ داغ ساماں ہے غالب
برقِ خرمنِ راحت خونِ گرمِ دہقاں ہے

www.paknovels.com

(۲) عشق سے طبیعت نے زیست کا مزا پایا
درد کی دوا پائی درد لا دوا پایا — غالب

۴۔ رجز مرکب مسدس مطوی مقطوع مجدوع

مُفتعلن یفعولن ۔ فاع

فارسی — اے گل رویت آتش بیز ٭ حلقہ زلفت سنبل خیز
اُردو — وہ ہے سراپا حُسن اور ناز ٭ میں ہوں مجسّم سوز و گداز — شمس منیری

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رجز مرکب مثمن مطوی مسکن

مفتعِلُن ۔ فاعلات ۔ مفتعلن ۔ فاعلات

فارسی (۱) غارت عشقت رسید ۔ رخت دل از ما ببرد
فتنۂ بکین سرکشید ۔ شحنۂ بخون پی فشرد

(۲) چوں بہ تجلی شتافت جانب جاُنہا شتافت
بادہ بجان شد مباح ۔ خوردن و خفتن حرام — شمس تبریز

اُردو (۱) سننے سمجھنے کو بات حق نے دیے گوش و ہوش
حق بطرف جس کے ہو آج نہ رہیو خموش

(۲) رجز مرکب مثمن ۔ مطوی ۔ مکفوف

مفتعلن ۔ فاعلن ۔ مفتعلن ۔ فاعلن

www.paknovels.com

فارسی (۱) اے رخ تو روشنیِ خانۂ چشم مرا
چشم و چراغ ہمہ خواجۂ ہر دو سرا

(۲) ہست جہاں قطرۂ از نمِ جوئے دلم
قطرہ رہا کن۔ بیا زود کہ عمّان منم — شمس تبریز

اُردو یاس و غم و آرزو جمع یہ سب چیز ہے
بل بے ترا حوصلہ دل بھی عجب چیز ہے — ناصر جنگ

(۳) رجز مرکب مثمن مطوی۔ مںخور

مفتعلن۔ فاعلاتُ۔ مفتعلن۔ فع

فارسی شاہ چو باشد خدا پرست و مسلماں — عطا
خلق در امنیت اندو ملک بساماں

اُردو آکہ مری جان کو قرار نہیں ہے
طاقت بیداد انتظار نہیں ہے

نوٹ۔ رجز مرکب مسدس مطوی مکفوف کا دوسرا وزن
مستفعلن۔ مستفعلن۔ فاعلن ہے۔ اس وزن میں صرف
عربی کے اشعار ملے ہیں۔

(۱) اَلْخُرق شوم وَالتقیٰ جُنّۃ ؛ وَالرفقُ یُمنٌ وَالْقنوعُ الْغنی
جہل حمق

(۲) ھٰذا رَسُولُ اللّٰہ خَیرُ الْبَشَر ؛ ھٰذا النبیُ المجتبیٰ مِن مُضَر

www.paknovels.com

(۲) رمل ہزج یا ہزج رمل مزاحف

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۱) مثمن مکفوف اخرم

(۱) مفعول۔ فاعلاتن۔ مفعول۔ فاعلاتن

(۲) مفعول۔ فاعلات۔ مفاعیل۔ فاعلات

فارسی (۱) دل می رود ز دستم صاحبدلاں خدارا
درداکہ راز پنہاں خواہد شد آشکارا — حافظ

(۲) یا ہیچکس نشانے زاں دلستاں ندارد
یا من خبر ندارم یا او نشاں ندارد — حافظ

اُردو (۱) ہر اک صنم کدہ کیا کافر جگہ ہے ہم نے
قشقے بھی یاں کھینچائے زنار بھی بندھائے — میر

(۲) دل کا پتہ نہ پایا زلفوں کو کھول دیکھا
گیسو کو ڈھونڈھ مارا طرہ ٹٹول دیکھا — محشر

عربی اِنْ تَدْنُ مِنْہُ شِبْراً، یُقَرِّبْکَ مِنْہُ بَاعَا
بالشت — ہاتھ

فارسی (۱) عالم تمام از رُخِ جانانہ روشن ست
از یک چراغ کعبہ و بتخانہ روشن ست

www.paknovels.com

(۲) منعم بکوہ ودشت و بیاباں غریب نیست
ہر جا کہ رفت خیمہ زدو بارگاہ ساخت — سعدی

اردو (۱) آتا ہے داغ حسرتِ دل کا شمار یاد
مجھ سے مرے گنہ کا حساب اے خدا نہ مانگ — غالب

(۲) مینکش کے دل کا راز کسی پر عیاں نہیں
شیشے کو دیکھ لو کہ دہن ہے زباں نہیں — امیر مینائی

عربی كُنَّا شُيُونَ ذَاتِكَ فِي وُحُلَاتِ الْبُطُونِ
صِرْنَا سِوَاكَ حَيْثُ تَقَلَّبتَ فِي الشُّيُونِ — غالب

(۲) مکفوف۔ اخرم۔ مسبّغ

مفعولُ۔ فاعلاتن۔ مفعول۔ فاعلیان

فارسی لعلِ تو نوش خندت کام شکر دہاناں
سرِّ دہانت بیروں از فہم نکتہ داناں

اُردو بیگانہ وضع برسوں اس شہر میں رہا ہوں
بھاگوں ہوں اور سب سے میں کس کا آشنا ہوں — آمیر

(۳) اخرم۔ مکفوف۔ محذوف

مفعول۔ فاعلاتُ۔ مفاعیلُ۔ فاعلن

فارسی صوفی بیا کہ آئینہ صاف ست جام را
تا بنگری صفائے مے لعل فام را — حافظ

www.paknovels.com

اُردو (۱) پھوڑا سا تھا دل نہ تھا یہ موئے پر خلل گیا
جب ٹھیس سانس کی لگی دم ہی نکل گیا — مومن

(۲) جس جا نسیم شانہ کش زلف یار ہے
نافہ دماغ آہوئے دشت تتار ہے — غالب

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) مثمن مکفوف مقطوع

(۱) مفاعیلُ ۔ فاعِلاتُ ۔ مفاعیلُ ۔ فاعلاتُ

(۲) فاعلاتُ ۔ مفاعیلُ ۔ مفاعیلُ (مسدس)

فارسی (۱) خوشا موسم بہار کہ بر طرف جوئبار
بہ یار گلعذار بکف جامِ خوشگوار — جامی

(۲) مسدس مکفوف

مفاعیلُ ۔ مفاعیلُ ۔ فاعلاتن

فارسی خداوندِ جہاں بخش شاہ عادل
شہنشاہِ جواں بخت رائے کامل

(الف) کثیر الاستعمال بحریں

(۳) رمل رجز یا رجز رمل مزاحف

(۱) مثمن و مسدس مخبون محذوف

www.paknovels.com

(۱) مفاعِلُن ۔ فِعلاتُن ۔ مفاعِلُن ۔ فِعلُن

(۲) فاعلاتُن ۔ مُفاعِلُن ۔ فَعِلُن ۔

فارسی (۱) نشانِ عشق چہ پرسی ز ہر نشاں بگسل
کہ تا اسیر نشانی بہ بے نشاں نرسی — جامی

(۲) نشانِ مہر و وفا نیست در تبسم گل
بنال بلبل مسکیں کہ جائے فریاد است — حافظ

اُردو (۱) ہوس نظارے کی اپنے دل حزیں میں رہے
نگاہ آنکھ سے نکلے تو دوربیں میں رہے

(۲) نوید امن ہے بیداد دوست جاں کے لئے
رہے نہ طرز ستم کوئی آسماں کے لئے — غالب

فارسی ۱۔ عاشقاں جاں فشاں کنند ہمہ
شاہداں کار جاں کنند ہمہ — خاقانی

(۲) اے وصال تو دل نواز ہمہ
وے فراق تو جان گداز ہمہ — شمس تبریز

اُردو (۱) درد منت کش دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا بُرا نہ ہوا — غالب

(۲) خشک بن اب کی بار سبز ہوئے
موش دشتی کے خار سبز ہوئے — میر

www.paknovels.com

عربی (۱) قُلْ أَتَتْ مِنْ أَوْطَانِهَا وَاسْتَمَرَّتْ
إِذْ رَأَتْ مَا تَهْوَاهُ مِنْ طَلَلِ

(۱) بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْعَقِيقِ مَعاً
إِذْ أَتَى رَاكِباً عَلَى جَمَلِهِ

(۲) مثمن مخبون۔ محذوف مقطوع

مفاعلن۔ فعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلن

فارسی (۱) حدیث عشق ز حافظ شنو نہ از واعظ
اگرچہ صنعت بسیار در عبادت کرد — حافظ

(۲) شکستہ طرف کلہ مست نازمی آئی
مگر بغارت اہل نیاز می آئی — نظیری

اُردو (۱) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے — غالب

(۲) گئی ہے حد سے گزر شیخ کی نکونامی
گمان بد ہی کبھی اس طرف نہیں جاتا — حالی

سلہ اس میں پہلا مصرعہ سالم اور دوسرا مزاحف ہے

www.paknovels.com

عربی (۱) وَفُوَادِیْ کَعَھْدِہٖ لِسُلَیْمٰی
فعلاتن - مفاعلن - فعلاتن
یَھْوٰی لَمْ یَحُلْ وَلَمْ یَتَغَیَّر
فعلاتن - مفاعلن - فعلاتن

(۳) مثمن و مسدس۔ مخبون مقطوع۔ مقبوض

(۱) مفاعلن ۔ فعِلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعِلات
(۲) فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعِلات

نمبرا فارسی ریا حلال شمارند و جام بادہ حرام
زہے طریقت و ملت زہے شریعت و کیش حافظ

(۲) اگرچہ عرض ہنر پیش یار بے ادبی ست
زباں خموش ولیکن دہاں پر از عربی ست حافظ

اُردو (۱) وفور اشک نے کاشانہ کا کیا یہ رنگ
کہ ہو گئے مرے دیوار و در در و دیوار غالب

(۲) اگرچہ لعل بدخشاں ہیں رنگ ڈھنگ ہے شوخ
یہ تیرے دونوں لبوں کا بھی کیا ہی رنگ ہے شوخ

نمبر۲ فارسی گرچہ مابندگان بادشہیم ہ پادشاہانِ ملک صبح گہیم

اُردو (۱) مگر اس جاں بلب کی سن کے یہ بات
ابھی ہو جاتی ہے حضور حیات

www.paknovels.com

(۲) عشق ہے تازہ کار تازہ خیال

ہر جگہ اس کی اک نئی ہے چال   میر

(۴) مسدس مجنون مقطوع محذوف

فاعلاتن مفاعلن فعلن

فارسی (۱) دوستاں را کجا کنی محروم

تو کہ با دشمناں نظر داری   سعدی

(۲) با خرابانیاں نشیں جامی

بگذر از صوفیاں طاماتی   جامی

اُردو (۱) تم مرے پاس ہوتے ہو گویا

جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا   مومن

(۲) آج دلبر کو خواب میں دیکھا

نور حق کا حجاب میں دیکھا   مست

عربی قَدْ سَمِعْنَا وَقَوْلُهُ نَعُدُّ اِفْکٌ

مِنْ کَذُوبٍ کَذِبٍ بِہٖ بَاغِی

مبالغہ کاذب ثور وحشی طامع

(ب) قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رجز رمل یا رمل رجز مثمن و مسدس مخبون مقبوض

(۱) مفاعلن ـ فعلاتن ـ مفاعلن ـ فعلاتن

www.paknovels.com

(۲) فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ (مسدس)

(۳) فعلاتن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن

نمبر۱ فارسی
نسیم صبح سعادت بداں نشاں کہ تو دانی
گذر بکوئے فلاں بر ۔ بداں زباں کہ تو دانی — حافظ

(۲)
بہ بخش منصب فراشیم کہ آں سر کو را
بدیدہ خاک بروبم زگریہ آب افشانم — جامی

اُردو (۱)
موافقت ہیں عناصر کے گر نفاق نہ ہوتا
فراق روح کا قالب سے اتفاق نہ ہوتا — رند

(۲)
دلا یہ درد الم بھی تو مغتنم ہے کہ آخر
نہ گریۂ سحری ہے نہ آہ نیم شبی ہے

(۳)
قضا نے تھا مجھے چاہا خراب بادہ الفت
فقط خراب لکھا بس نہ چل سکا قلم آگے — غالب

نمبر۲ فارسی
سبزہا نو دمیدہ بار نیامد
تازہ شد بلغ واں نگار نیامد — جامی

عربی
فَخِفِ اللّٰہَ وَاُتْرُكِ الزَّھوَ وَاُذكُر
(فاعلاتن) تکبیر
مَوْقِفَ الخَاطِی بِیَوْمِ الحِسَاب — ابوالعتاہیہ

نمبر۳ ۔ فارسی صنما روے تو دیدم زخود شدم گلے از باغ تو چیدیم زخود شدم

اُردو ۔ مجھے حاصل ہو جو تا کبھی فراغ دل :: تو ہے کیوں تپش و درد داغ دل

(۴) رمل رجز یا رجز رمل مسدس مخبون مشعث
فاعلاتن ۔۔ مفاعلن ۔۔ مفعولن

www.paknovels.com

فارسی	وقت گل شد ہوائے گلشن دارم
ذوق جام مدام روشن دارم

عربی	یَبْتَدِرُوْنَ کَالسَّرَابِ وَقَدْ خَفَقْـ
فعلاتن
نَ عَمَارٌ اُمِنَ الشَّرَابِ الْمُتَجَارِی
مفعولن

(۴) رجز متدارک مزاحف

قلیل الاستعمال بحریں

(۱) رجز متدارک مثمن۔ مخبون

مُسْتَفْعِلُن۔ فَعِلُن۔ مُسْتَفْعِلُن۔ فَعِلُن

فارسی	دانی چہ گفت مرا آن بلبل سحری
تو خود چہ آدمی کز عشق بے خبری

عربی (۱)	حتی انتھی الفرس الجاری وما وقعت
فی الارض من جیف القتلی حوافرہ

(۲)	لا تحقرن صغیرا فی مخاصمۃ
ان البعوضۃ تدمی مقلۃ الاسد

(۵) متقارب ہزج مزاحف

نادر الاستعمال بحر

(۱) متقارب ہزج مثمن مقبوض

فعولُ ۔ مفاعیلن ۔ فعول ۔ مفاعیلن

عربی (۱) تَقُولُ وَقَدْ مَالَ الغَبِیطُ بِنَا مَعاً — امراء القیس
عَقَرْتَ بَعِیرِی یَا امْرَءَ القَیْسِ فَانْزِلِ

(۲) فَلَا تَجْعَلِ الحُسْنَ الدَّلِیلَ عَلَى الفَتَى
فعولن
فَمَا کُلُّ مَصْقُولِ الحَدِیدِ یَمَانِی
فعولن

(۶) رمل متدارک مزاحف

نادر الاستعمال بحر

(۱) رمل متدارک مثمن مخبون

فَعِلاتُنْ ۔ فَعِلُنْ ۔ فَعِلاتُنْ ۔ فَعِلُنْ

فارسی لب او آب بقا ۔ سخنش مایۂ جان
قدِ او سرو سہی دہنش سِرِّ نہاں

---

www.paknovels.com

مشق (۱)

بحر ہزج سالم و مزاحف

سالم

فارسی (۱) اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل مارا
بخال ہندویش بخشم سمرقند و بخارا را حافظ

(۲) بفکرت خواستم کز ستر وحدت یابم آگاہی
خطاب آمد کہ از پیر مغاں خواہ آنچہ می خواہی جامی

(۳) دل من پیر تعلیم ست و من طفل زباندانش
دم تعلیم سر عشر و سر زانو دبستانش خاقانی

اُردو (۱) چلا ہے اودل راحت طلب کیا شادماں ہو کر
زمین کوئے جاناں رنج دیگی آسماں ہو کر وزیر

(۲) سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت ہے
کہ دامان خیال یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے غالب

(۳) بھلا گل تو تو ہنستا ہے ہماری بے ثباتی پر
بتا روتی ہے کس کی ہستی موہوم پر شبنم سودا

(۴) کہاں تک دم بخود رہئے نہ ہوں کیجے
کہاں تک کھایئے غم کب تلک ضبط فغاں کیجے مومن

www.paknovels.com

عربی (۱) أَمَا فِی السِّتِّ وَالسِّتِّینَ مِنْ دَاعٍ
إِلَی العُقْبیٰ بلیٰ لَو کَانَ لِی عَقلِ

(۲) تَرفَّقْ أَیُّھَا الحَادِیْ بِعُشَّاقٍ
نَشَاوِیٰ قَد تَعَاطَوْا کَاسَ اَشْوَاقٍ
جمع نشوان — تناولوا

مزاحف

فارسی (۱) دلم بروں شد از غمت غمت ز دل بروں نشد
زبوں شدم کہ بود کوز دست غم زبوں نشد
(مفاعلن چار بار طبہ)

(۲) بیا جانب گلزار کہ گل آمد از خار
گہر آمد از کان و شکر آمد از نے — شمس تبریز
(مفاعیلُ۔ مفاعیل۔ مفاعیلُ۔ مفاعیلُ)

(۳) دلا در عشق رنج ما کشیدی ٭ کرم کردی وز حمتہا کشیدی
(مفاعیلن۔ مفاعیلن۔ فعولن)

(۴) شمس الحق تبریزی یا نفس نیامیزی
از خلق بپرہیزی از نفی یا اثبات آ
(مفعول۔ مفاعیلن دوبار)

(۵) بنام آنکہ نامش حرز جانہاست ٭ ثنائے جوہرش تیغ زبانہاست
(مفاعیلن۔ مفاعیلن۔ مفاعیل)

www.paknovels.com

(۶) غریباں را دل از بہر تو خون ست
دل خویشاں نمی دانم کہ چون ست
(مفاعیلن ۔ مفاعیلن ۔ مفاعیل)

(۷) دیدن و زخود رفتن طرزِ آشنائیہا
پیش آں صنم بودن عالم جدائیہا
(فاعلن ۔ مفاعیلن ۔ فاعلن ۔ مفاعیلن)

(۸) چوں خاک شوم گر گزری سوئے مزارم
بوئے جگر سوختہ یابی ز غبارم جامی
(مفعول ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ فعولن)

(۹) اقبالِ کرم می گزدار باب ہمم را
ہمت نخورد نیشتر لا و نعم را عرفی
(مفعول ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ فعولن)

(۱۰) آن کیست کہ شہرے ہمہ دیوانۂ او شد
مفتون شدۂ نرگسِ مستانۂ او شد
(مفعول ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل)

(۱۱) امروز نہ شاعرم حکیمم دانندۂ حادث و قدیمم
(مفعول ۔ مفاعلن ۔ فعولن)

(۱۲) زہے باغ زہے راغ کہ بشگفت ز بالا
زہے صدر زہے بدر تبارک و تعالی
(مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ فعولن)

www.paknovels.com

(۱۴) غریباں را دل از بہر تو خون ست
دل خویشاں نمیدانم کہ چون ست
(مفاعیلن ۔ مفاعیلن ۔ مفاعیل)

اُردو (۱) جلووں کا تقاضا ہے جلنے کا تہیا ہے
یہ دل ہے کہ موسیٰ ہے سینہ ہے کہ سینا ہے حفیظ جالندھری
(مفعول ۔ مفاعیل ۔ مفعولن)

(۲) بھولا ہوں جہاں کو میں سرشار اِسے کہتے ہیں
مستی سے نہیں غافل ہشیار اِسے کہتے ہیں
(مفعول ۔ مفاعیلن دو بار)

(۳) دیکھیے خدا کب تک پھر وہ دن دکھاتا ہے
یار کو ان آنکھوں سے غیر پر خفا دیکھیں مومن
(فاعلن ۔ مفاعیلن ۔ فاعلن ۔ مفاعیلن)

(۴) درپردہ انھیں غیر سے ہے ربطِ نہانی
ظاہر کا یہ پردہ ہے کہ پردہ نہیں کرتے غالب
(مفعول ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ فعولن)

(۵) کیفیتِ چشم اُس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لینا کہ چلا میں
(مفعول ۔ مفاعیل ۔ مفاعیل ۔ فعولن)

www.paknovels.com

(۶) نہ ہم مستوں کا دل سے ایک نعرہ
نہ زاہد کی نماز پنج گانہ ،، ،،
(مفاعیلن ۔ مفاعیلن ۔ فعولن)

(۷) تمناؤں میں اُلجھایا گیا ہوں
کھلونے دیکے بہلایا گیا ہوں شاد عظیم آبادی
(مفاعیلن ۔ مفاعیلن ۔ فعولن)

(۸) لذت جو ہے اپنے شعر تر میں
ہوتا ہے مزا یہ کس ثمر میں
(مفعول ۔ مفاعلن ۔ فعولن)

عربی (۱) سَقَاهَا اللّٰهُ غَيْثاً ،، مِنَ الوَسْمِيِّ رَيّاً
(مفاعلن ۔ مفاعیلن) مطہر الربیع سیراب شدن

(۲) فَقُلْتُ لَا تَخَفْ شَيْئاً ،، مَا عَلَيْكَ مِنْ بَاسٍ
(مفاعیلن ۔ فعولن)

(۳) وَطَالَمَا وَطَالَمَا وَطَالَمَا ،، كَفَىٰ بِكَفِّ خَالِدٍ مَخُوفُهَا
(مفاعلن ۔ مفاعلن ۔ مفاعلن)

www.paknovels.com

مشق (۲)

بحر رجز سالم و مزاحف

سالم

فارسی (۱) عیدست و ساقی در قدح صہبا ز مینا ریختہ قاآنی
در گوہر الماس گوں لعلِ مصفیٰ ریختہ

(۲) واو دگفت اے بادشا چوں بے نیازی تو زما
حکمت چہ بود آخر ترا در خلقتِ ہر دوسرا

(۳) حق گفتش اے مرد زماں گنجے بُدم من در نہاں شمس تبریز
خستم کہ تا پیدا شود آں گنج در ویرانہا

اُردو (۱) یہ جوش نسرین و سمن یہ لالہ و گل کا چمن ذوق
گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگ شفق

(۲) بیٹھے جہاں ہیں غیر سب مجھکو بُلاتے ہو عبث انشا
دل کو کڑھا کر اور بھی جی کو جلاتے ہو عبث

عربی (۱) شَمْسٌ بَدَتْ اَمْ وَجْہُ لَیْلیٰ مُشْرِقٌ
مِنْ جِیْدِھَا نُوْرُ الثُّرَیَّا بَارِقٌ

(۲) مَا خِلْتُ اَنَّ الدَّھْرَ یَثْنِیْنِیْ عَلیٰ
ضَرَّاءِ مَا بِرَضْیِ بِہَا ضَبُّ الْکُلَامِی

سنگ سخت جمع کدیہ زمین سخت

مزاحف

فارسی (۱) نفخ منم، صور منم، قرب منم، دُور منم
واصل و مہجور منم، دُور مشو، دور مشو شمس تبریز
(مُفتعلُن چار بار)

(۲) در صفِ منکراں کنم دعویٔ عشق و زندہ ام
تلخیِ حرف حق چہ شد آں ہمہ گیر و دار کو حزیں
(مفتعلن۔ مفاعلن دو بار)

(۳) چند بہرزہ صوفیا گوش بہ بانگ نَے نہی
حالت وجد بایدت نالۂ زار من شنو جامی
(مُفتعلُن۔ مفاعلن دو بار)

(۴) خوں شد دلِ دیوانہ ام زلفت بہ بازی ہمچناں
آخر رسید افسانہ ام شب را درازی ہمچناں
(مُستفعِلُن۔ مُستفعلُن۔ مُستفعلُن۔ مُستفعلان)

اُردو (۱) دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں رُلائے کیوں؟
(مفتعلن۔ مفاعلن دو بار) غالب

(۲) تاکہ یہ گبر اور ہنود۔ طاق پرست یوں بار
چھوڑ دیں شرک پوجنا آتش و آب و باد و خاک ذوق
(مفتعلن۔ مفاعِلان دو بار)

www.paknovels.com

(۳) دُنیا و دیں کے جانب میلان ہو تو کیسے
کیا جانئے کہ اُس بِن دل ہے کدھر ہمارا میرؔ

(مستفعلن فعولن دو بار)

عربی (۱) مَا وَلَدَتْ وَالِدَةٌ مِنْ وَلَدٍ
أَكْرَمَ مِنْ عَبْدِ مَنَافٍ حَسَبًا

(مفتعلن تین بار)

(۲) إِنَّ الشَّبَابَ وَالْفَرَاغَ وَالْجِدَهْ
مُفْسِدَةٌ لِلْمَرْءِ أَيُّ مُفْسِدَهْ
لِلتعجب

(مُسْتَفْعِلُنْ ـ مُفَاعِلُنْ ـ مَفَاعِلُنْ)

(مُفْتَعِلُنْ ـ مُسْتَفْعِلُنْ ـ مَفَاعِلُنْ)

(۳) وَالنَّفْسُ مِنْ أَنْفُسٍ شَتَّى خُلُقًا
فَكُنْ عَلَيْهَا مَا حَيِيتَ مُشْفِقًا

(مُسْتَفْعِلُنْ ـ مُفْتَعِلُنْ ـ مُفْتَعِلُنْ)

(مَفَاعِلُنْ ـ مُسْتَفْعِلُنْ ـ مَفَاعِلُنْ)

www.paknovels.com

مشق (۳)

بحر رمل سالم

فارسی (۱) تُرک چشم اُو کند ساکن دل بیتاب مارا
زندگانی کشتن آتش بود سیماب مارا

اُردو (۱) تیرے دیوانے کی خاطر زلف کی زنجیر سے اب
اے پری جوش جنوں میں کچھ توزیور چاہیے ہے

(۲) رنج اُٹھاکر دل پھنساکر، جاملا دشمن سے دلبر

عربی یَا خَلِیلِی اَعْذَرَانِی اِنَّنِی مِن
حُبِّ سَلمیٰ فِی اَکْتِئَابٍ وَانْتِحَابٍ
بکا حزنٍ

مزاحف

فارسی (۱) یوسف مصر جمالی در فراقت عیب نیست
عاشقاں گر گریہ ہمچوں پیر کنعانی کنند
(فاعلاتن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلاتن ۔ فاعلات)

(۲) اے دلِ غافل زمانے از گریباں سر برآر
نیستی از مور کم از شوق شکر سر برار صائب

(۳) چوں رہد مسکیں دلم زاں جعد خم در خم کہ ہست جامی
ہر خمے صد حلقہ و ہر حلقہ بندے دگر
(فاعلاتن ۔ فاعلاتن فاعلاتن ۔ فاعلن)

www.paknovels.com

(۴) بس کہ در جان فگار و چشم بیدارم توئی
هر کہ پیدا می‌شود از دور پندارم توئی — جامی

ایضاً

(۵) لغزشِ مستانہ در رفتار و جام مے بکف — فرد
رُخصت اے تقوی کہ یار آمد بسامانِ دگر

ایضاً

(۶) عاشق از پردہ اغیار چہ پروا دارد
آتش از سرزنش خار چہ پروا دارو

ایضاً

(۷) اے دل آن بہ کہ خراب از مۓ گلگوں باشی
(فاعلاتن - فعلاتن - فعلاتن - فعلن)
بے زر و گنج بصد حشمتِ قاروں باشی
(فاعلاتن - فعلاتن - فعلاتن - فعلن)

(۸) بہ ملازمان سلطاں کہ رساند ایں دعا را
کہ بشکر پادشاہی زنظر مران گدا را — حافظ
(فعلات - فاعلاتن - فعلات - فاعلاتن)

(۹) تو اگر زکعبہ رانی دگر از کنشت ما را — نظیری
غم بندہ پرور تو بہ درے بہشت ما را
(فعلات - فاعلاتن - فعلات - فاعلاتن)

www.paknovels.com

(۱۰) بمناجات بُدم دوش زمانے بہ سجود — شمس تبریز

دیدہ پُر آب و بجانم تفِ آتش زدہ بود

(فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلات)

(۱۱) دوش دیدم کہ ملائک درِ میخانہ زدند — حافظ

گلِ آدم بسرشتند و بہ پیمانہ زدند

(فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلات)

(۱۲) صبحدم مرغِ چمن با گلِ نوخاستہ گفت

ناز کم کن کہ دریں باغ بسے چوں تو شگفت — حافظ

(فاعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فَعَلات)

(۱۳) حُسن گویند کہ چوں دیدہ شود دل بربایَد — شوریدہ

تو بدیں حُسن دل از دیدہ و نادیدہ رُبائی

(فاعِلاتن۔ فَعِلاتن۔ فِعلاتن۔ فَعِلاتن)

اُردو (۱) دہر میں کیا کیا ہوئے ہیں انقلاباتِ عظیم — شاد عظیم آبادی

آسماں بدلا۔ زمیں بدلی۔ نہ بدلی خوئے دوست

(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلات)

(۲) فصلِ گل ہے کوبکو چلّا رہے ہیں مے فروش — رِند

بادۂ رنگیں بیادِ ساقیٔ کوثر بنوش

ایضاً

AZAD LIBRARY ALIGARH
۳۳۱۷۹

www.paknovels.com

آگیا پیغام دلبر عاشق مضطر کے پاس
(۳) نکہت یوسف گئی یعقوب پیغمبر کے پاس — زندؔ

ایضاً

(۴) بے نگاہِ لطف دشمن پر تو بندہ جائے ہے
یہ ستم اے بے مروت کس سے دیکھا جائے ہے — مومنؔ

(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن)

(۵) حق تو یہ ہے یہ انانیت عجب غماز ہے
قصہ پہنچا یا زبانِ دار تک منصور کا

(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن)

(۶) ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہونگے
نیم بسمل کئی ہونگے کئی بیجان ہونگے — مومنؔ

(فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن)

(۷) کھل گیا عشق صنم طرزِ سخن سے مومنؔ
اب چھپاتے ہو عبث۔ بات بنانے کیوں ہو

(فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن)

(۸) گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویراں ہوتا
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا — غالبؔ

(فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن)

www.paknovels.com

(۹) اُس روانی سے ذرا خنجر بیداد رہا
بارے اکدم اثر نالہ و فریاد رہا — مومن
(فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن)

(۱۰) مست جاتے ہیں خرابات سے مسجد کی طرف
راہ مخدوش ہے اللہ نگہبان اُن کا — شاد عظیم آبادی
(فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن۔)

(۱۱) گنہ و جرم پہ بھی کرتا ہے تو رزق رسانی
ترے الطاف سے محروم نہ میخوار نہ زانی
(فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلاتن)

(۱۲) دلِ مضطرب کا دیکھا عجب اضطراب اُٹھا
ہوا اور مضطر اُس نے جو ذرا نقاب اُٹھا
(فعلات۔ فاعلاتن۔ فعلات۔ فاعلاتن)

عربی (۱) اَوْعِدُ وْنِیْ اَوْعِدُ وْنِیْ وَ اصْطلوا
حُکْمُ دِیْنِ الْحُبِّ دِیْنٌ اَلْحُبُّ لِیْ
(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن) (مسدس)

(۲) جَاءَ بَدْرٌ کَامِلٌ قَدْ کَدَّرَ الشَّمْسُ الضُّحٰی
نُوْرُاتٌ فِیْ جُنْحِ لَیْلٍ اَوْ نَهَارٍ حُسْنُنَا
(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن)

(۳) لَیْسَ یَرْجُو اللّٰهَ اِلَّا خَائِفٌ مَنْ رَجَا خَافَ وَمَنْ خَافَ رَجَا
(فاعلاتن۔ فاعلاتن۔ فاعلن) (فاعلاتن۔ فعلاتن۔ فعلن۔)

www.paknovels.com

(۴) إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابٌ ہَطِلٌ فِیہِ ثَوَابٌ وَعِقَابٌ

(فَاعِلَاتُن ۔ فَاعِلَاتُن ۔ فَاعِلَاتُن) متنبی

(فِعِلَاتُن ۔ فِعِلَاتُن ۔ فِعِلَاتُن)

(۵) مَا رَأَیْتُ الْعَیْشَ یَصْفُو لِأَحَدٍ ابوالعتاہیہ

دُوْنَ کَدٍّ وَعَنَاءٍ وَنَکَدٍ

(فَاعِلَاتُن ۔ فَاعِلَاتُن ۔ فِعِلُن)

مشق (۴)

بحر متقارب سالم ومزاحف

سالم

فارسی (۱) شب قدر باشد دل عاشقاں را حزین

سواد سر زلف عنبر فشانت

(۲) درآئی درآیم بگیسری بگیرم شمس تبریز

بگوئی بگویم علامات مستان

(۳) ز شرم رخت لالہ را داغ بر دل

ز رشک قدت سرو را پائے در گل

اُردو (۱) نہ دیکھا جو کچھ جام میں جم نے اپنے سودا

سو یک قطرہ مے میں ہم دیکھتے ہیں

www.paknovels.com

(۲) کسی کا ہوا آج کل تھا کسی کا
نہ ہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا — مومن

(۳) ترے ہجر میں زندگی جاں گسل ہے
یہی پھول سا دل کلیجہ پہ سل ہے — شاد عظیم آبادی

عربی (۱) وَکَانَا زُمَانًا شَمْسِ تَلِی عِنَانٍ
مَا صِنِیْعِیْ لَبَانٍ خَلِیْلِی صِفَاءِ

(۲) سَلَامِی عَلٰی مَنْ قَتْبِ بُنَا حِمَاهَا
فَمَا مُسْحِی فُؤَادِیْ لِعَانِی بَلَاهَا

مزاحف

فارسی (۱) چو معشوق رندست و مے می خورد
اگر عاشقی پارسائی مکن — جامی
(فعولن فعولن ۔ فعولن ۔ فعل)

(۲) خدایا جہاں پادشاہی تراست
ز ما خدمت آید خدائی تراست — جامی
(فعولن ۔ فعولن ۔ فعولن ۔ فعول)

(۳) ز سرِ عشق تو بود ساکن زبان ارباب شوق لیکن
ز ہیز بانی غم نہانی چنانکہ دانی شد آشکارا
جامی

www.paknovels.com
Google

(۴) زہے دو زُلفت کہ بر گُل تر فگندہ سنبل لشاند عنبر
لب چو قندت نبات و شکر قدِ بلندت سہی صنوبر
(فعولُ ۔ فِعلُن ۔ سولہ بار)

(۵) زہے دو چشمت بخون مردم کشادہ تیر و کشیدہ خنجر
رُخِ چو ماہت صباحِ دولت خطِ سیاہت شبِ معنبر
(فَعُولُن ۔ فِعلُن ۔ سولہ بار)

(۶) امروز مستم مجنوں پرستم
بگرفت دستم دستِ خدائی — شمس تبریز
(فِعلُن ۔ فَعُولُن ۔ فِعلُن ۔ فَعُولُن)

(۷) سوختہ جانم زآتشِ دوری ؛؛ بے تو ندانم چیست صبوری
(فِعلُ ۔ فَعُولُن ۔ فِعلُ ۔ فَعُولُن)

اُردو (۱) خیالِ اجل سے تسلّی کروں ؛؛ وہ طاقت بھی جانِ حزیں ہو چکی
(فَعُولُن ۔ فَعُولُن ۔ فَعُولُن ۔ فِعلُ) — مومن

(۲) کدھر ہے تو اے ساقیِ گلعذار
مرا غم سے دل ہو گیا خار خار
(فَعُولُن ۔ فَعُولُن ۔ فَعُولُن ۔ فَعُول)

(۳) ہمیں غرض کیا کہ جائینگے ہم حرم کو اے شیخ تیکدے سے
یہیں بتوں میں خدا کا اپنے ظہورِ قدرت نہ دیکھ لینگے
(فعولُ ۔ فِعلُن ۔ سولہ بار) — ذوق

www.paknovels.com

(۴) تری گلی میں پہنچ گئے ہم تو یاد رکھ عمر بھر رہینگے
یہی تو دنیا میں اک جگہ ہے ملے گا موقع تو مر رہینگے

(فعول فعلن سولہ بار)

(۵) پچھلے پہر اٹھ اٹھ کے نمازیں
ناک رگڑنی سجدے پہ سجدے

(۶) جو نہیں جائز اس کی دعائیں
اُف ری جوانی ہائے زمانے — شادؔ عظیم آبادی

(فعل۔ فعولن۔ سولہ بار)

عربی (۱) اَفَادَ فَجَادَ وَسَادَ فَزَادَ
وَقَادَ فَذَادَ وَعَادَ فَاَفْضَلْ
فعولن
(فعولُ۔ فعولُ۔ فعولُ۔ فعولُ۔)

(۲) تَلَقَّ الْاُمُوْرَ بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ ÷ وَصَدْرٍ رَحِيْبٍ وَخَلِّ الْحَرَجْ
فعولن فعولُ فعولن فعولن ÷ فعولن۔ فعولن فعولن فعل

(۳) لَوْ لَا خِدَاشٌ اَخَذْتُ جِمَالَا
(فعلن۔ فعولن۔ فعولُ۔ فعولن)
تِ بَكْرٍ وَلَمْ اُعْطِهِ مَا عَلَيْهَا
(فعولن۔ فعولن۔ فعولن۔ فعولن)

عہ خداش ایک شخص کا نام ہے۔ جمالات جمع جمالہ اور وہ جمل کی جمع ہے۔

www.paknovels.com

(۴) قُلتَ بِبَدادِ الْمَنِّ جَاءَ نِی
فَعِلْ۔ فَعُولُن۔ فَعُولُن۔ فَعَل۔
فَاَحْسَنْتَ قَوْلاً وَاَحْسَنْتَ رَاْیاً
فَعُولُن۔ فَعُولُن۔ فَعُولُن۔ فَعُولُن۔

(۵) اَیَا لَهْوِ وَیَلْعَبُ مِنْ نَفْسِهٖ
فَعُولُنْ۔ فَعُولُ۔ فَعُولُن۔ فَعَلْ۔
تَمُوتُ وَ مِنْتَ لِهٖ تَحْسُبْ (ابو العتاہیہ)
فَعُولُ۔ فَعُولُ۔ فَعُولُن۔ فَعَل

(۶) تَنَافَسُ فِی جَمْعِ مَالٍ حُطَامُہُم
فَعُولُ۔ فَعُولُن۔ فَعُولُن۔ فَعُولُن
وَکُلٌّ مِنَ دُلَّ دَکُلٌّ یَبِیلُهٗ (ابو العتاہیہ)
فَعُولُ۔ فَعُولُ۔ فَعُولُ۔ فَعُولُ۔

مشق (۵)

بحر کامل سالم

فارسی (۱) زخدنگہائے جفائے تو چہ قدر خوشم کہ ہنوز از اں
زدلم نکردہ یکے گذر ز قفائے آں دگرے رسد
جامی

www.paknovels.com

(۲) بہ صنوبرِ قدِ دل کشے اگر اے صبا گذرے کنی — جمال الدین حسین
بہ ہوائے جانِ حزینِ من دلِ خستہ را خبرے کنی

اُردو (۱) وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو — مومن
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

(۲) جو چمن میں گذرے تو اے صبا تو یہ کہیو بلبلِ زار سے — جرأت
کہ خزاں کے دن بھی ہیں سامنے نہ لگانا دل کو بہار سے

عربی (۱) عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا — معلقۂ لبید
بِمِنًی تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

(۲) وَصَهَوَاتٌ ۔ وَصَوَاهِلٌ ۔ وَمَنَاصِلٌ — متنبی
زین و پیش ۔ اسپ ۔ شمشیر
وَذَوَابِلٌ وَتَوَعُّدٌ وَتَهَدُّدٌ
نیزے ۔ دھمکی

مشق (۶)

بحرِ وافر مزاحف

عربی اَتَعْصِی اللّٰہَ وَھُوَ یَرَاکَ جَھْرًا ٭ وَتَنْسٰی فِی غَدٍ حَقًّا مُلَاقَاہُ — ابو العتاہیہ
(مُفَاعِیلُن مُفَاعَلَتُن فَعُولُن ٭ مُفَاعِیلُن مُفَاعِیلُن فَعُولُن)

له وہ گھر مٹی کے جن میں چند روز اور دیر تلک قیام رہا سب مٹ مٹا گئے اور اُنکے مواضع غول اور رجام اُجڑ گئے۔

مشق (۷)

بحر متدارک

سالم

فارسی
آن صنم کز غمش جان و دل گشت خون
نے عجب گر چکد اشکِ من لالہ گون

اُردو
فوج عصیاں نے گھیرا ہے ہر سمت سے
توبہ کس طرح پہونچے گنہگار تک — منیر

مزاحف

فارسی
دیدم مستش جستم دستش
آسان آسان فی ستر اللہ — شمس تبریز
(فِعلُن ۔ فِعلُن ۔ فِعلُن ۔ فِعلُن)

اُردو (۱)
مرا دشمن اگرچہ زمانہ رہا
ترا یوں ہی میں دوست یگانہ رہا
(فَعِلُن ۔ فَعِلُن ۔ فَعِلُن ۔ فَعِلُن)

(۲)
یہ ستم تو ستم میں ستم ہی نہیں یہ جفا تو جفا میں جفا ہی نہیں
کئے ظلم ہزاروں نئے سے نئے کبھی شکوہ تو میں نے کیا ہی نہیں
(فَعِلُن ۔ فَعِلُن ۔ فَعِلُن ۔ فَعِلُن) (سولہ بار)

www.paknovels.com

(۳) کیا بے طاقت ہوتا ہے ⁂ ہر دم جی رخصت ہوتا ہے میرؔ

(۴) جو ہو نجد کے بن میں گزر میرا کہیے کانٹوں سے جسم نزار مرا
کرو عضو ہر ایک فگار مرا انھیں قیس کے برہنہ پا کی قسم گویا

(فعلن اور فعِلن دونوں ملے ہوئے ہیں)

عربی (۱) اَہْلُ الدُّنیا کُلٌّ فِیہَا ⁂ نَقْلاً ۔ نَقْلاً ۔ دَفْناً ۔ دَفْناً

(فعلن چار بار)

(۲) اَھلُنَا دَارُھُم اقْفَرَتْ ⁂ اُمْ زُبُورٌ مَحَتْہُ الدُّھُورُ

جمع زبر بمعنی مکتوب

(فعولن ۔ فاعلن ۔ فاعلن) (فاعلن ۔ فاعلن ۔ فاعلن ۔ فاعلان)

مشق (۸)

رجز مرکب مزاحف (۱)

فارسی (۱) صید کنان مرکب نوشیرواں
دور شد از کوکبۂ خسرواں

(مفتعلن ۔ مفتعلن ۔ فاعلات)

(۲) مرد ہمہ جا بہ سر کار بہ ⁂ شخص معطل خجل و خوار بہ
قطرہ زفیض تو گہر می شود
خاک بتاثیر تو زر می شود

(مفتعلن ۔ مفتعلن ۔ فاعلن)

www.paknovels.com

(۴) اے نازنین در کوئے ما گزر کن
اے مہ جبین بر روئے ما نظر کن
(مُستفعِلُن ۔ مُستفعلُن ۔ فعولن)

اُردو (۱) مَیں نے کیا تجھ پہ دل و جاں نثار — طاؔلب
تو نہ ہوا ہائے دل و جان سے یار
(مُفتعلُن ۔ مُفتعلُن ۔ فاعِلات)

(۲) دیکھا دمِ نزع دلآرام کو ہُوا عید ہوئی ذوق وِ لے شام کو
(مُفتعلُن ۔ مُفتعلُن ۔ فاعلُن)

عربی (۱) يَقُلُّ لِلاِنسانِ فی نفسهِ — ابو العتاہیہ
مُفاعِلُن ۔ مُستفعلُن ۔ فَاعِلُن

أمرٌ أَوَ يَاباهُ عَلَيهِ الْنَفْسُ
مُستفعِلُن ۔ مُستفعلُن ۔ فاعِلُن ۔

(۲) مَنْ طَلَبَ الْعِزَّ لِيَبْقٰى بِهِ — ایضاً
مُفتعلُن ۔ مفتعلُن ۔ فاعِلُن

فَاِنَّ عِزَّ الْمَرْءِ تَقْوَاهُ
مفاعِلُن ۔ مستفعلُن ۔ فعلُن

(۳) آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ اَيْقَنْتُ
مستفعلن ۔ مفتعلن ۔ فاع
وَ اللّٰهُ حَسْبِيْ حَيْثُمَا كُنْتُ
مستفعلن ۔ مستفعلن ۔ فاع ۔

www.paknovels.com

(۴) اَلدَّارُ وَحشٌ وَ الرُّسُومُ کَمَا

اے مستوحش — رسوم آثار

مُستفعلن مُستفعلن ۔ فَعِلن ۔

رَقَّشَ فِی ظَھرِ الاَدِیمِ قَلَم

کتب

مفتعلن ۔ مستفعلن ۔ فَعِلن

رجز مرکب مزاحف (۲)

فارسی (۱) بہر تو ام منتظر چشم براہ اے نگار

جان من آمد بلب چند کشم انتظار

(مُفتعلن ۔ فاعلن مُفتعلن ۔ فاعلات)

(۲) سُنتِ عشاق نیست دل بہوس داشتن

قالب خاکی چہ باد ہمرہ خس داشتن

(مفتعلن ۔ فاعلات مُفتعلن ۔ فاعلن)

(۳) بخت جوان دارد آں کہ باتو قرین ست

پیر نگردد کہ در بہشتِ برین ست

(مُفتعلن ۔ فاعلات مُفتعلن ۔ فاع)

(۴) دیدۂ اہل طمع بہ نعمت دُنیا

پر نشود ہمچناں کہ چاہ بہ شبنم

(مفتعلن ۔ فاعلات مُفتعلن ۔ فع)

www.paknovels.com

اُردو (۱) کیوں نہ میں قربان ہوں جب وہ کہے ناز سے
ہم کو جفا کا ہے شوق اہلِ وفا کون ہے — نزاکت
(مُفتعِلن ۔ فاعِلات ۔ مُفتعِلن ۔ فاعِلن)

(۲) کوئی نہیں آس پاس خوف نہیں کچھ
ہوتے ہو کیوں بے حواس خوف نہیں کچھ — انشا
(مُفتعِلن ۔ فاعِلات ۔ مُفتعِلن ۔ فع)

عربی (۱) عَجِبْتُ لِلنَّارِ نَامَ رَاهِبُهَا
عَجِبْتُ لِلْخُلْدِ نَامَ رَاغِبُهَا — ابوالعتاہیہ
(مفاعلن ۔ فاعِلاتُ ۔ مُفتعِلن)

(۲) مَا الْمَرْءُ إِلَّا بِحُسْنِ مَنْ صَحِبَهُ
سِرًّا وَجَهْرًا وَعَدْلِ قِسْمَتِهِ
(مُستفعِلن ۔ فاعِلاتُ ۔ مُفتعِلن)

(۳) حَسْبُكَ مَا قَدْ أَتَيْتَ مُعْتَمِدًا
فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ثُمَّ لَا تَعُدْ
مُستفعِلن
(مُفتعِلن ۔ فاعِلاتُ ۔ مفتعِلن)

(۴) لَوْ كُنْتَ تَدْرِي مَاذَا يُرَادُ بِكَ
(مُستفعِلن ۔ مفعولات ۔ مفتعِلن)
اَلْمَوْتُ لَا يَلِي خَفُوْتَكَ السَّهَدُ
فرسودہ کر دینی — بیداری
(مُفتعِلن ۔ فاعِلاتُ ۔ مفتعِلن)

www.paknovels.com

مشق (۹)

بحر رمل۔ رجز۔ مزاحف

فارسی (۱) اے کہ پنجاہ رفت و در خوابی
مگر ایں پنج روز در یابی
(فاعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلن)

(۲) تا بہ گلشن ترا گزر افتاد ٭ سرو از پائے خود بسر افتاد
(فاعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلان)

(۳) ساقیا تو بہ را قلم درکش ٭ بر در میکدہ علم درکش خاقانی
(فاعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلن)

(۴) ہر شب از شوق جامہ پارہ کنم
عاشقم۔ عاشقم چہ چارہ کنم
(فاعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلن)

اردو (۱) واعظا چھوڑ ذکر نعمت خلد ٭ کر شراب و کباب کی باتیں
(فاعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلن۔ یا فعلن)

(۲) شکن زلف عنبریں کیوں ہے
نگہ چشم سرمہ سا کیا ہے
(فاعلاتن۔ مفاعلن۔ فعلن)

www.paknovels.com

(۳) امتحاں کے لئے جفا کب تک
التفاتِ ستم نما کب تک — مومن

(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعِلن)

عربی (۱) لَیتَ شِعرِی اَھَلٌ لَھُم اَھلُ آرتیتھُم

(فاعلاتن ۔ مستفعلن ۔ فاعلاتن)

اَم یَحولُنَ مِن دُونِ ذَاکَ الرَّدِی

(فاعلاتن ۔ مستفعلن ۔ فاعلن)

(۲) مِن تُرَابٍ خُلِقتُ لَا شَکَّ فِیہِ

(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فاعلاتن)

وَغَدًا اَنتَ صَائِرٌ لِلتُّرَابِ — ابوالعتاہیہ

(فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فاعلاتن)

(۳) فَلَعَمرِی لَرُبَّ یَومٍ قُنُوطٍ

(فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلاتن)

فَتَّ اَتَی اللّٰہ بَعدَہٗ الغِیَاثُ — ایضاً

فریادسی
(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فاعلاتن)

(۴) وَرَدُوا کُلُّھُم حِیَاضَ المَنَایَا

(فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فاعلاتن) — ایضاً

ثُمَّ لَم یَصدُرُوا عَنِ الاِیرَادِ

(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ مفعولن)

www.paknovels.com

(۵) وَالْمَنَایَا تَأتِی عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ — ابو العتاہیہ

(فاعلاتن ۔ مستفعلن ۔ فاعلاتن)

وَالْبِلٰی مِنْ صِلٌ لِکُلِّ جَدِیْد

(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فاعلاتن)

(۶) بَیْنَمَا نَحْنُ فِی الْعَقِیْقِ مَعًا

(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

اِذْ اَتٰی رَاکِبٌ عَلٰی جَمَلِہٖ

(فاعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

مشق (۱۰)

بحر رجز۔ رمل۔ مزاحف

فارسی (۱) سخن ز روضۂ رضوان بکوئے یار کشد — غالب

چو جادہ کہ ز صحرا بہ لالہ زار کشد

(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

(۲) کسی نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی — خسرو

مگر کہ زندہ کنی خلق را و باز کشی

(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

(۳) ہمائے بر ہمہ مرغاں ازاں شرف دارد

کہ استخواں خورد و طائرے نیازارد

(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

www.paknovels.com

(۴) گہے کہ وقت علاج دماغ من باشد
نسیم ویمن و نافہ درختن باشد — نظیری
(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

(۵) سرشک نیست کہ از چشم زار لرزد و ریزد
دل من است کہ از درد یار لرزد و ریزد
(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلاتن)

(۶) مکن بنامہ سیاہی ملامت من مست
کہ آگہ ست کہ تقدیر بر سرش چہ نوشت — حافظ
(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلات)

(۷) عزیز مصر برغم برادران غیور
ز قعر چاہ بر آمد باوج ماہ رسید — حافظ
(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلات)

اُردو (۱) جنوں کی پردہ دری سے جہاں میں زیر فلک
کسی طرح سے مرا راز دل نہاں نہ رہا — غالب
(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

(۲) صدا تپش پہ تپش ہے دل تپاں کے لئے
ہمیشہ غم پہ ہے غم جان ناتواں کے لئے — ذوق
(مفاعلن ۔ فعلاتن ۔ مفاعلن ۔ فعلن)

www.paknovels.com

(۳) شب وصال میں دل پر قلق ابھی سے ہے
سحر ہے دور مرا رنگ فق ابھی سے ہے
(مُفاعلُن ۔فَعِلاتن ۔مَفاعِلُن ۔ فعِلُن)

(۴) عجب نشاط سے جلّاد کے چلے ہیں ہم آگے
کہ اپنے سایہ سے سر پاؤں سے ہے دو قدم آگے — غالب
(مُفاعِلُن ۔فَعِلاتن دو بار)

(۵) نہیں ہے سایہ کہ سُنکر نوید مقدم یار
گئے ہیں چند قدم پیشتر در و دیوار
فَعِلان
(مُفاعِلُن ۔فَعِلاتُن ۔ مفاعلُن ۔فَعِلات)

عربی (۱) تَمُوتُ فَرْدًا وَتَاتِی یَوْمَ اَلْقِیَامَۃِ فَرْدًا — ابوالعتاہیہ
مُفاعلُن ۔ فاعلاتن مُستفعِلُن ۔ فعلاتن

(۲) بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِی اَلْیَوْمَ مَتْبُوْلُ — بانت سعاد
مُتَیَّمٌ اِثْرَهَا لَمْ یُفْدَ مَکْبُوْلُ
(مستفعلن ۔فَعِلُن ۔مُستفعِلُن ۔فَعِلُن۔)

www.paknovels.com

مشق (۱۱)

بحر ہزج ۔ رمل مزاحف

فارسی (۱) یک پائے در خرابات پائے دگر بہ مسجد
یک دست رہن ساغر یک دست در دعائیم
(مفعولُ ۔ فاعلاتن ۔ مفعول ۔ فاعلاتن)

(۲) از خونِ دل نوشتم نزدیک یار نامہ — حافظ
إنّی رأیت دهرا من هجرک القیامة
(مفعولُ ۔ فاعلاتن ۔ مفعول ۔ فاعلاتن)

(۳) از ورزش جفایش دل را چو سنگ کردیم
با یار آہنیں دل سامان جنگ کردیم
(مفعولُ ۔ فاعلاتن مفعول فاعلیان)

(۴) صوفی بیا کہ آئینہ صاف ست جام را
تا بنگری صفائے مے لعل فام را — حافظ
(مفعولُ ۔ فاعلات ۔ مفاعیل ۔ فاعل)

(۵) بحریست بحرِ عشق کہ ہیچش کنارہ نیست
آنجا جز آنکہ جاں بسپارند چارہ نیست — //
(مفعولُ ۔ فاعلاتُ ۔ مفاعیلُ ۔ فاعلات)

نوٹ یہاں تُ ساقط ہو گئی ہے

www.paknovels.com

(۹) اے مرتفع ز نسبت ذات تو شان علم
کلک گہر فشانِ تو رطب اللسان علم
(مفعول ۔ فاعلات ۔ مفاعیل ۔ فاعلات)

اُردو (۱) ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے
اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے
(مفعول ۔ فاعلاتن ۔ مفعول ۔ فاعلاتن)

(۲) مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں
پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں
(مفعول ۔ فاعلاتن ۔ مفعول ۔ فاعلیان) میر درد

(۴) کیوں جل گیا نہ تاب رُخِ یار دیکھ کر
جلتا ہوں اپنی طاقتِ دیدار دیکھ کر غالب
(مفعول ۔ فاعلات ۔ مفاعیل ۔ فاعلن)

(۵) (ب) کل تم جو بزم غیر میں آنکھیں چرا گئے
کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے مومن
(مفعول ۔ فاعلات ۔ مفاعیل ۔ فاعلن)

(۶) نہلا دیا عدو کو لہو میں لسان تیغ
میری زبان کے آگے چلے کیا زبان تیغ "
(مفعول ۔ فاعلات ۔ مفاعیل ۔ فاعلات)

www.paknovels.com

مشق (۱۲)

بحر رجز۔ متدارک مزاحف

عربی (۱) مَا النَّاسُ اِلَّا مَعَ الدُّنیَا وَصَاحِبِهَا

(مُستفعلن۔ فاعلن۔ مُستفعلن۔ فَعِلن)

فَکَیفَ مَا انْقَلَبَت یَومًا بِهٖ انْقَلَبُوا ابوالعتاہیہ

(مفاعلن۔ فَعِلن۔ مُستفعلن۔ فعِلن)

(۲) اِیَّاکَ وَالبَغیَ وَالبُھتَانَ وَالرِّیبَۃ

وَالشِّرکَ وَالکُفرَ وَالطُّغیَانَ وَالغِیبَہ شک ابوالعتاہیہ

(مُستفعلن۔ فاعلن۔ مُستفعلن۔ فعلن)

(۳) وَ اِنَّ لِلدَّھرِ لَو یُحصیٰ تَقَلُّبُہ

انقلاب

مفاعلن۔ فاعلن۔ فعلن۔ مُستفعلن۔

فِی کُلِّ طَرفَۃِ عَینٍ مِنکَ تَقلِیبُہ ابوالعتاہیہ

مُستفعلن۔ فعلن۔ مُستفعلن۔ فعلن۔

مشق (۱۳)

بحر رمل متدارک مزاحف

عربی (۱) مَا اَشَدَّ الموتِ جلداً حقًّا وَمَا وَرَاءَ الموتِ حقًّا اَشَدُّ

فاعلاتن۔ فاعلن۔ مفعولن۔ فاعلاتن۔ فاعلن۔ فاعلاتن

www.paknovels.com

(۲) یَاوَمِیضُ اَلبَرقِ بَینَ اَلغَمَامِ

(فاعلاتن۔ فاعلن۔ فاعلات)

فَعَلَیکَ وَعَلَیہَا اَلسَّلَامُ

(فعلات۔ فاعلن۔ فاعلات)

www.paknovels.com

۲۹۱۵۶۳۴
۳۱۲ م
(۴۶۴)
DUE DATE

۳۳۱۷۹

www.paknovels.com